اقبال اکادمی پاکستان کا خبرنامہ

اقبال نامہ

اکتوبر تا دسمبر ۲۰۲۵ء

رئیس ادارت: ڈاکٹر عبدالروف رفیقی

مدیر: محمد اسحٰق

مجلس ادارت: ارشادالرحمٰن، وقار احمد، محمد بابر خان، اسد حنیف

تزئین و آرائش محمد اعجاز سلیم

اقبال اکادمی پاکستان، چھٹی منزل، ایوان اقبال، لاہور

• Tel:+92 (42) 99203573 •Fax:+92 (42) 36314496

• email:info@iap.gov.pk •www.allamaiqbal.com

اقبالیات۔ ملکوں ملکوں

پاکستانی سفارتخانہ دوحہ کے زیر اہتمام سیمینار

''اقبال، عرب کی نظر میں''

پروفیسر، قطر یونیورسٹی، انٹرنیشنل افیئرز ڈاکٹر محمد مختار شنقیطی سیمینار میں خطاب کر رہے ہیں

پاکستانی سفارتخانہ دوحہ کے زیراہتمام ۲۷/نومبر ۲۰۲۵ء کو علامہ محمد اقبال کی یومِ پیدائش کی مناسبت سے ''اقبال، عرب کی نظر میں'' کے عنوان سے ایک فکری پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب کا آغاز پاکستان اور قطر کے قومی ترانوں سے ہوا۔ تقریب کی صدارت پاکستان کے سفیر قطر عزت مآب جناب محمد عامر نے کی۔ مہمان خصوصی قطر کے وزیرِ مملکت، ڈپٹی پرائم منسٹر اور نیشنل لائبریری آف قطر کے صدر ڈاکٹر حمد بن عبدالعزیز الکواری تھے۔ کلیدی خطبہ پروفیسر، قطر یونیورسٹی، انٹرنیشنل افیئرز ڈاکٹر محمد مختار شنقیطی نے پیش کیا۔ پروگرام کا مقصد علامہ اقبال کی شاعری، فلسفہ اور فکر کو عرب دنیا میں اجاگر کرنا اور پاکستان۔قطر کے درمیان ثقافتی اور فکری روابط کو مزید مضبوط بنانا تھا۔

پاکستانی سفیر قطر، جناب محمد عامر، مہمان خصوصی وزیرِ مملکت قطر، ڈاکٹر حمد بن عبدالعزیز الکواری کو تحائف پیش کر رہے ہیں

ہائی کمشنر محمد عامر نے علامہ اقبال کی فکر کو عرب دنیا میں متعارف کرانے کی اہمیت پر زور دیا اور کہا کہ اقبال کی شاعری اور فلسفہ نہ صرف پاکستان بلکہ پوری مسلم امہ کے لیے ایک لازوال تحفہ ہے۔ انہوں نے پروگرام کو کامیاب بنانے پر تمام شرکاء اور مقررین کا شکریہ ادا کیا اور پاکستان۔قطر دوستی کو مزید گہرا کرنے کا عزم ظاہر کیا۔

ڈاکٹر حمد بن عبدالعزیز نے اقبال کی فکر کو اسلامی تہذیب کی بنیادوں سے جوڑتے ہوئے کہا کہ اقبال ایک عالمی مفکر تھے۔ جن کی شاعری نے اسلامی تہذیب کی بنیادوں کو نہ صرف مضبوط کیا بلکہ عرب دنیا میں بھی روحانی اور فکری بیداری کا باعث بنی۔

ڈاکٹر محمد مختار نے اپنے کلیدی خطبے میں علامہ اقبال کی شاعری (بال جبریل، بانگِ درا وغیرہ) اور فلسفہ (خودی، اسلامی احیا، تہذیبی بیداری) کو عرب تناظر میں پیش کیا۔ انہوں نے اقبال کے سفرِ حج، مسجد قرطبہ کی شاعری اور حجاز سے روحانی تعلق پر بھی روشنی ڈالی۔ ڈاکٹر شنقیطی نے بتایا کہ اقبال کی فکر عرب دنیا میں بھی گہرا اثر رکھتی ہے اور متعدد عرب مترجمین نے ان کی شاعری کو عربی میں ترجمہ کیا ہے۔

تقریب میں علامہ اقبال کی منتخب شاعری کی خوبصورت ری سٹیشن (بشمول عربی اور انگریزی تراجم) اور ایک ویڈیو پریذینٹیشن شامل تھی۔ حاضرین میں سفارتکار، قطری حکام، پاکستانی کمیونٹی کے نمائندے، اسکالرز، طلبہ اور فکری حلقوں سے تعلق رکھنے والے افراد شامل تھے۔ تقریب کے اختتام پر سفیر محمد عامر نے مہمان خصوصی اور مقرر کو یادگاری تحائف پیش کیے۔

پاکستانی سفارتخانہ دوحہ کے زیر اہتمام سیمینار کے شرکاء

تاجک نیشنل یونیورسٹی کے زیر اہتمام ''یوم اقبال'' کے موقع پر تقریب

علامہ محمد اقبال کے عالمگیر پیغام نے پاکستان اور تاجکستان کے تعلقات کو مضبوط بنانے کے لیے مشترکہ لسانی بنیاد فراہم کی ہے: پاکستانی سفیر محمد سعید سرور

پاکستانی سفیر جناب محمد سعید سرور، تاجک نیشنل یونیورسٹی کے زیر اہتمام ''یوم اقبال'' کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

تاجک نیشنل یونیورسٹی کے زیر اہتمام ۲۰ ردسمبر ۲۰۲۵ء کو ''یوم اقبال'' کے حوالے سے تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب کے مہمان خصوصی اسلامی جمہوریہ پاکستان کے سفیر جناب محمد سعید سرور تھے۔

جناب محمد سعید سرور نے اپنے خطاب میں کہا کہ علامہ محمد اقبال کے عالمگیر پیغام نے پاکستان اور تاجکستان کے تعلقات کو مضبوط بنانے کے لیے مشترکہ لسانی بنیاد فراہم کی ہے۔ علامہ کے نزدیک نزدیک محض روحانی بیداری کافی نہیں بلکہ جدید سائنسز اور تحقیق کو بھی اپنانا ضروری ہے۔ تاجک نیشنل یونیورسٹی کے ریکٹر، وزارت خارجہ، ایشیائی اور یورپی زبانیں ڈیپارٹمنٹ کے فیکلٹی ممبران اور پاکستان اسٹڈیز سینٹر کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے عظیم مفکر، فلسفی، سیاسی رہنما اور مشرق کے شاعر ڈاکٹر علامہ محمد اقبال کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے یہ تقریب منعقد کی۔

پاکستان کے سفارتخانہ آبیدجان کے زیر اہتمام ''مولانا جلال الدین رومی اور علامہ محمد اقبال کا پیغام: موجودہ دور کے تناظر میں ان کی مطابقت'' کے عنوان سے تقریب

پاکستان کے سفارتخانے ابیدجان کے زیر اہتمام ۱۹ دسمبر ۲۰۲۵ء کو ''مولانا جلال الدین رومی اور علامہ محمد اقبال کا پیغام: موجودہ دور کے تناظر میں ان کی مطابقت'' کے عنوان سے تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ پاکستان کے سفیر محمود اختر محمود اور ایران کے سفیر میر محمد میگونی سید غلام رضا نے تقریب سے خطاب کیا۔ مہمان مقررین نے رومی اور علامہ اقبال کے کلام میں موجود عالمگیر امن، ہم آہنگی اور عالمی اتحاد کے لازوال پیغام پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ ان کی تعلیمات کو اپنانے سے معاشرے انسانیت کی حقیقی روح کو پہچان سکتے ہیں اور ایک تقسیم شدہ دنیا میں بین المذاہب ہم آہنگی کو فروغ دے سکتے ہیں۔ اس تقریب میں سفارتی کور کے اراکین، آئیوری کوسٹ کے نیشنل اسلامی کونسل کے نمائندے، آئیوری کوسٹ کے سپریم کونسل آف امامز، مساجد اینڈ اسلامی افیئرز (COSIM) کے نمائندے اور پاکستانی کمیونٹی کے افراد نے شرکت کی۔

پاکستانی سفیر محمود اختر محمود پاکستانی سفارتخانہ آبیدجان کے زیر اہتمام تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

پاکستان ہائی کمیشن بنگلہ دیش اور اسلامک یونیورسٹی کشتیہ، بنگلہ دیش کے زیرِاہتمام علامہ اقبال کی فکر پر خصوصی سیمینار

”علامہ اقبال کا نظریہ خودی“

پاکستان ہائی کمیشن بنگلہ دیش اور اسلامک یونیورسٹی کشتیہ، بنگلہ دیش کے شعبہ عربی زبان و ادب کے زیرِاہتمام ۱۷رنومبر ۲۰۲۵ء کو ”علامہ اقبال کا نظریہ خودی“ کے عنوان سے برشریشٹھ حمید ور رحمان آڈیٹوریم میں سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔ چیئرمین، شعبہ عربی زبان و ادب، اسلامک یونیورسٹی کشتیہ پروفیسر ڈاکٹر محمد عبدالسلام نے صدارت کی۔ مہمان خصوصی وائس چانسلر، اسلامک یونیورسٹی کشتیہ پروفیسر ڈاکٹر نکیب محمد نصر اللہ تھے۔ مہمانان اعزاز سابق وائس چانسلر، اسلامی یونیورسٹی بنگلہ دیش پروفیسر ڈاکٹر ایم محمد یعقوب علی اور ڈائریکٹر، انسٹی ٹیوٹ آف اردو، اسلامی یونیورسٹی بنگلہ دیش پروفیسر ڈاکٹر محمد جہانگیر عالم تھے۔ کلیدی مقالہ نگاران میں ڈائریکٹر ادارہ زبان و ادبیات اردو پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین، ڈین اسلامک اینڈ اورینٹل فیکلٹی، ایجوکیشن یونیورسٹی لاہور، ڈاکٹر وحید الرحمن تھے۔ کلمات تشکر ڈاکٹر توزمّل حسین نے پیش کیے۔ مہمان مقررین نے اس بات پر زور دیا کہ آج کے تیزی سے بدلتے سماجی اور ٹیکنالوجیکل دور میں نوجوان قوموں کی عروج و ترقی کے مرکز ہیں اور خودی کی تعلیم انہیں خوداعتمادی، خودشناسی اور قومی احیا کی طرف لے جا سکتی ہے۔ سیمینار میں پاکستان اور بنگلہ دیش کے ماہرین اقبالیات، اساتذہ اور طلبہ نے شرکت کی۔

پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین، ڈاکٹر وحید الرحمن، دیگر مہمانان گرامی کے ہمراہ سٹیج کی زینت

شعبہ اردو ادارہ تعلیمات اسلام ڈھاکہ یونیورسٹی، بنگلہ دیش کے زیرِاہتمام

چوتھی بین الاقوامی دوروزہ کانفرنس

بعنوان: ”قومی بیداری میں علامہ اقبال اور قاضی نذرالاسلام کا کردار“

شعبہ اردو ادارہ تعلیمات اسلام ڈھاکہ یونیورسٹی، بنگلہ دیش میں ۹رنومبر ۲۰۲۵ء کو چوتھی بین الاقوامی دوروزہ کانفرنس بعنوان ”قومی بیداری میں علامہ اقبال اور قاضی نذرالاسلام کا کردار“ کا انعقاد کیا گیا۔ کانفرنس کی افتتاحی نشست کی صدارت چیئرمین شعبہ اُردو آرٹس فیکلٹی، ڈھاکہ یونیورسٹی بنگلہ دیش محمد غلام مولا نے کی۔ مہمان خصوصی وائس چانسلر ڈھاکہ یونیورسٹی بنگلہ دیش پروفیسر نیاز احمد خان تھے۔ مہمانان اعزاز ڈین، آرٹس فیکلٹی ڈھاکہ یونیورسٹی پروفیسر ڈاکٹر صدیق الرحمن خان، مدیر روزنامہ امار دیش محمود الرحمن، بنگلہ دیش انسٹی ٹیوٹ آف اسلامک تھاٹ ڈاکٹر ایم عبدالعزیز تھے۔ کلیدی خطبات پروفیسر جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی ڈاکٹر خواجہ محمد اکرام الدین، پروفیسر شعبہ انگریزی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی ملائیشیا پروفیسر ڈاکٹر محمود الحسن نے پیش کیے۔

ڈاکٹر فاطمہ حسن دیگر مہمانان گرامی کے ہمراہ سٹیج کی زینت

کانفرنس میں ۲۵ سے زائد ممالک کے محققین نے شرکت کی اور پانچ زبانوں اور ۱۹ نشستوں میں ۱۲۲ تحقیقی مقالہ جات پیش کیے گئے۔

نارتھ ساؤتھ یونیورسٹی میں خصوصی سیمینار:
”علامہ اقبال کا تصورِ شاہین اور آج کا نوجوان“

ایکسٹرنل افیئرز نارتھ ساؤتھ یونیورسٹی (NSU) بنگلہ دیش کے زیرِاہتمام ۱۸ رنومبر ۲۰۲۵ء کو ’علامہ اقبال کا تصورِ شاہین اور آج کا نوجوان‘ کے عنوان سے سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب کے مہمان خصوصی ممبر بورڈ آف ٹرسٹیز اور لائف ممبر نارتھ ساؤتھ یونیورسٹی ٹرسٹ ایم اے قسیم تھے۔ مہمانان اعزاز میں ڈپٹی ہائی کمشنر، پاکستان ہائی کمیشن ڈھاکہ جناب محمد واصف، کنٹری ہیڈ اور سی ای او، نیشنل بینک آف پاکستان، بنگلہ دیش جناب محمد قمر الزمان تھے۔ کلیدی خطبہ سربراہ ادارہ زبان و ادبیات جامعہ پنجاب پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین نے پیش کیا۔ پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین نے کہا کہ اقبال نے شاہین کو خودی، بلند پروازی، آزادی، خود اعتمادی اور قومی بیداری کی علامت کے طور پر پیش کیا ہے۔ انہوں نے موجودہ دور کے نوجوانوں کو اقبال کی اس تعلیم پر عمل کرنے کی تلقین کی کہ وہ مشکلات سے گھبرانے کے بجائے بلند اڑان بھریں اور قوم کی خدمت میں اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لائیں۔ سیمینار میں طلبہ، اساتذہ اور فکری حلقوں سے تعلق رکھنے والے افراد نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔

پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین، مہمانان گرامی کے ہمراہ سٹیج کی زینت

پاکستانی سفیر جناب ڈاکٹر ظفر اقبال تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

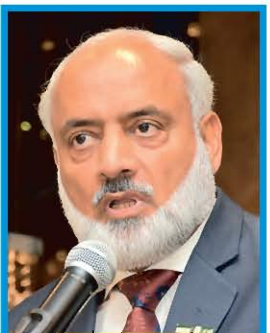
رانا اعجاز حسین

پروفیسر ڈاکٹر علی انصاری

محترمہ فریحہ مظہر

خصوصی سیمینار: کویت پاکستان فرینڈشپ ایسوسی ایشن (KPFA)

کویت پاکستان فرینڈشپ ایسوسی ایشن (KPFA) کے زیرِ اہتمام یکم نومبر ۲۰۲۵ء کو ڈاکٹر علامہ محمد اقبال کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے الحمرہ ہوٹل کویت میں خصوصی سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔ سیمینار کی صدارت گلف یونیورسٹی کویت کے پروفیسر ڈاکٹر علی انصاری نے کی۔ مہمان خصوصی سفیر پاکستان جناب عزت مآب ڈاکٹر ظفر اقبال تھے۔ ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کا اس موقع پر بھیجا گیا خصوصی ویڈیو پیغام پروجیکٹر اسکرین پر پیش کیا گیا۔ پیغام میں ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے تجویز پیش کی کہ کویت یونیورسٹی میں اقبال چیئر قائم کی جانی چاہیے۔ تمام شرکاء نے اس تجویز کی پرزور حمایت کی۔ تقریب کے میزبان پروفیسر رانا اعجاز حسین نے کلیدی خطبہ پیش کیا۔ پاکستان ویمن فورم کویت کی صدر محترمہ فریحہ مظہر نے ’اقبال کا پیغام‘ کے عنوان سے ایک مقالہ پیش کیا۔ کمپیئرنگ کے فرائض محمد عمران اور سہیل یوسف نے انجام دیئے۔

کویت پاکستان فرینڈشپ ایسوسی ایشن کے زیرِ اہتمام خصوصی سیمینار کے شرکاء

جناب ظفر اقبال تقریب کے مہمانان گرامی کو شیلڈ پیش کر رہے ہیں

''اقبال اور اقوامِ مشرق''

پاکستانی سفارت خانہ ٹوکیو کے زیر اہتمام خصوصی تقریب

پاکستانی سفیر برائے جاپان، جناب عبدالحمید تقریب سے خطاب کررہے ہیں

جاپان کے دارالحکومت ٹوکیو میں یومِ اقبال کے موقع پر ''اقبال اور اقوام مشرق'' کے عنوان سے پاکستانی سفارت خانے میں ۹ر نومبر ۲۰۲۵ء کو تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب کی پہلی نشست کی صدارت پروفیسر کا تاؤ کا ہیرو جی نے کی۔ تقریب کے مہمان خصوصی پاکستانی سفیر برائے جاپان عزت مآب جناب عبدالحمید تھے۔ مہمان مقررین میں ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی (آن لائن)، پروفیسر اوساکا یونیورسٹی سویامانے، پروفیسر ٹوکیو یونیورسٹی آف فارن سٹڈیز پروفیسر مامیا کینِ ساکو، ٹوکیو یونیورسٹی آف فارن سٹڈیز جناب کنیتا ایما گاوا، ڈاکٹر ضیاء الحسن، ڈاکٹر تحسین فراقی (آن لائن) ڈاکٹر تقی عابدی (آن لائن) شامل تھے۔ پاکستان، جاپان اور آسٹریلیا کی مختلف جامعات سے تعلق رکھنے والے نامور اساتذہ اور محققین نے بھی اس تقریب میں آن لائن شرکت کی۔

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی، ڈاکٹر تحسین فراقی، ڈاکٹر تقی عابدی تقریب سے آن لائن خطاب کررہے ہیں

مقررین نے متفقہ طور پر کہا کہ اقبال کا فلسفہ جدید معاشروں میں مادہ پرستی، انتشار اور اخلاقی زوال کا مقابلہ کرنے کے لیے دائمی رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ ان کی شاعری تہذیبوں کے درمیان پل کا کردار ادا کرتی ہے۔ مشرق کی روحانی اور انسانی روایات کو مغرب کے عقلی اور ترقی پسند جذبے سے جوڑتی ہے۔

سفیر پاکستان عبدالحمید نے کہا کہ اقبال کا پیغام جاپان جیسے ترقی یافتہ ملک میں بھی اتنا ہی اہم ہے جتنا پاکستان میں۔ ان کی خودی کی بلندی کی دعوت آج کے نوجوانوں کے لیے مشعلِ راہ ہے۔ ڈاکٹر اقبال کی فکر وقت اور جغرافیہ سے ماورا ہے۔ انہوں نے عالمِ اسلام کو اپنی فکری اور روحانی طاقت کی بازیافت کی طرف بلایا۔ ان کی شاعری دنیا بھر میں آزادی، خودداری اور انسانی عزت کی تحریکوں کو اب بھی متاثر کررہی ہے۔

تقریب میں پاکستانی کمیونٹی، جاپانی اساتذہ اور اردو زبان و جنوبی ایشیائی مطالعات کے طلبہ نے شرکت کی۔ ایک نمایاں لمحہ ٹوکیو یونیورسٹی آف فارن سٹڈیز کے طالب علم مسٹر کینتا اماگاوا کی پریذنٹیشن تھی، جنہوں نے اقبال کے تصورِ انفرادی خودی کی دریافت پر اپنا تحقیقی مقالہ پیش کیا۔

پاکستانی سفارت خانہ ٹوکیو کے زیر اہتمام خصوصی تقریب کے شرکاء

''اقبال اور اقوام عالم'' شعبہ فارسی، لاہور کالج فار ویمن یونیورسٹی کے زیر اہتمام بین الاقوامی ویبی نار

شعبہ فارسی، لاہور کالج فار ویمن یونیورسٹی کے زیر اہتمام ۲۷ر نومبر ۲۰۲۵ء کو ''اقبال اور اقوام عالم'' کے عنوان سے ایک روزہ بین الاقوامی ویبینار کا کامیاب انعقاد کیا گیا۔ ویبی نار کی صدارت ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے کی۔ کلمات تشکر ڈین فیکلٹی آف اسلامی اینڈ اورینٹل لرننگ پروفیسر ڈاکٹر فریحہ زہرا کاظمی نے پیش کیا۔ ویبینار میں پاکستان سمیت ترکی، ایران، آذربائیجان اور دیگر ممالک سے ممتاز اسکالرز نے شرکت کی اور علامہ اقبال کی فکر پر گہرے اور فکر انگیز مباحث پیش کیے۔ ممتاز مقررین میں پروفیسر ڈاکٹر نعمت یلدرم (اتاتورک یونیورسٹی، ترکی)، جناب اصغر مسعودی (ڈائریکٹر ایران کلچر سینٹر لاہور)، ڈاکٹر نرگس (اسسٹنٹ پروفیسر، اسلامی آزاد یونیورسٹی، جنوبی تہران، ایران)، مس ایگون علیزادہ (ایسوسی ایٹ پروفیسر، انسٹی ٹیوٹ آف اورینٹل سٹڈیز، آذربائیجان اکیڈمی آف سائنسز) ڈاکٹر فرزانہ سادات علوی زادہ (اسسٹنٹ پروفیسر، فارسی زبان و ادب، یونیورسٹی آف بجنورد، ایران)، ڈاکٹر ربیعہ کیانی (اسسٹنٹ پروفیسر، IMCG اسلام آباد)، فہیم ارشد (اقبال اکادمی پاکستان)، ڈاکٹر شاہدہ عالم (اسسٹنٹ پروفیسر شعبہ فارسی، لاہور کالج فار ویمن یونیورسٹی)، ڈاکٹر ثارہ بخاری (اسسٹنٹ پروفیسر شعبہ فارسی، لاہور کالج فار ویمن یونیورسٹی) شامل تھے۔ مقررین نے تنگ نظر قوم پرستی پر علامہ اقبال کی تنقید، روحانی بیداری، اخلاقی اتحاد اور عالمی برادری کی فکری طاقت پر زور دیا۔ انہوں نے اقبال کے وژن کو اجاگر کیا کہ اقوام عالم میں مکالمے، باہمی احترام اور تعاون کے ذریعے ہی پائیدار امن ممکن ہے۔

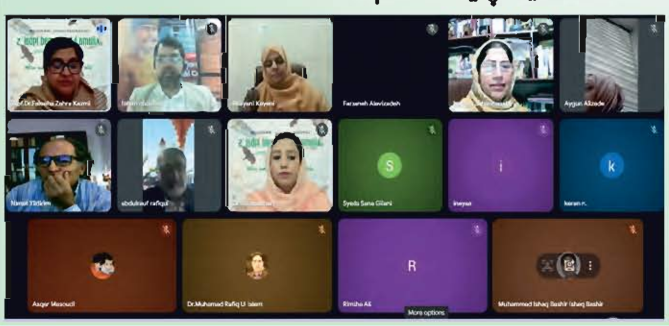

Celebrating Iqbal Across Language

اکادمی ادبیاتِ پاکستان کے زیرِ اہتمام آن لائن بین الاقوامی اقبال سمپوزیم کا انعقاد

اکادمی ادبیاتِ پاکستان کے زیرِ اہتمام Celebrating Iqbal Across Language کے عنوان سے ایک آن لائن بین الاقوامی اقبال سمپوزیم کا انعقاد ۱۳ رنومبر ۲۰۲۵ء کو کیا گیا۔ بین الاقوامی نشست کی صدارت صدر نیشنل لائبریری، برازیل اور سابق صدر برازیل اکیڈمی اوف لیٹرز ڈاکٹر مارکو لوکیسی (Marco Lucchesi،Dr) نے آن

پرتگال کے سفیر جناب فریڈرکو سلوا | ڈاکٹر مارکو لوکیسی، سابق صدر برازیل اکیڈمی آف لیٹرز | برازیل کے سفیر جناب اولنتھو ویرا

لائن کی۔ برازیل کے سفیر عزت مآب اولنتھو ویرا (Olyntho Vieira، Mr.H.E) اور پرتگال کے سفیر عزت مآب فریڈرکو سلوا (Frederico Silva، Mr.H.E) نے بطور مہمانانِ خصوصی آن لائن شرکت کی۔ افتتاحی کلمات صدر نشین اکادمی پروفیسر ڈاکٹر نجیبہ عارف نے ادا کیے۔ ایران سے ڈاکٹر وفا یزدان منش (پروفیسر، تہران یونی ورسٹی)، پاکستان سے ڈاکٹر عبد الرؤف رفیقی (ڈائریکٹر، اقبال اکادمی پاکستان)، پروفیسر ڈاکٹر سلیم مظہر (ڈائریکٹر جنرل، ادارۂ فروغ قومی زبان)، اور ڈاکٹر جمیل اصغر جامی (ڈین کلیۂ زبان، نمل) شریک گفتگو تھے۔ پروگرام کی نظامت جناب منیر فیاض نے کی۔ ڈاکٹر شیر علی خان نے تکنیکی معاونت فراہم کی جب کہ اکادمی ادبیات کی نائب ناظم (اکیڈیمکس) ڈاکٹر بی بی امینہ پروگرام کی منتظم تھیں۔

اس تقریب کا مقصد شاعرِ مشرق علامہ محمد اقبال کے افکار اور کلام کے پرتگالی ترجمے کا جشن منانا تھا، جو برازیل کے ڈاکٹر مارکو لوکیس (Marco Lucchesi،Dr)، نے انجام دیا۔ ڈاکٹر لوکیسی ۲۲ زبانوں پر عبور رکھتے ہیں اور پرتگیزی زبان میں اقبال کی فارسی شاعری اور پی ایچ ڈی کے مقالے کے مترجم بھی ہیں۔

جناب مارکو لوکیسی نے اپنے خطبۂ صدارت میں کہا کہ مجھے آج بھی زندہ رود کا استعارہ یاد ہے" جاوید نامہ" کی وہ زندہ ندی جو روح، فکر اور کائنات کے درمیان رواں مکالمے کی علامت ہے۔ جاوید نامہ میں سفر کے دوران میں اقبال انسان، روح اور تاریخ کے باہمی رشتے کو نئے معنی دیتے ہیں۔ وہ نوجوان نسل کو خودی کی بیداری کے ذریعے اپنی اصل کو پہچاننے اور اپنی تخلیقی قوت کو بروئے کار لانے کی دعوت دیتے ہیں۔

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے کہا کہ علامہ اقبال کا پیغام کسی ایک خطے تک محدود نہیں۔ یہ پوری انسانیت کے لیے خودی، آزادی اور روحانی بیداری کا پیغام ہے۔ اقبال نے انسان کو اس کی اصل پہچان یاد دلائی اور فکری غلامی سے نجات کی دعوت دی۔ یہ ہمارے لیے خوشی اور فخر کی بات ہے کہ اقبال کی شاعری اب پرتگالی زبان میں ترجمہ ہو رہی ہے۔ جناب مارکو لوکیسی کی علمی کاوش دراصل ایک نئی فکری دنیا کے در وا کر رہی ہے۔

پرتگال کے سفیر عزت مآب جناب فریڈرکو سلوا نے کہا کہ ان کے خیال میں اقبال کا پیغام برداشت، مکالمہ اور بین الثقافتی تبادلوں کے لیے مکمل طور پر موزوں ہے اور یہ انسانی تہذیبوں کی آزادی اور فکری ہم آہنگی کو فروغ دیتا ہے۔

برازیل کے سفیر عزت مآب جناب اولینتھو ویرا نے کہا کہ اقبال یقیناً ایک اہم شاعر اور عالمی مفکر ہیں، جنھوں نے فلسفے، شاعری اور انسانی سوچ پر گہرا اثر چھوڑا۔ اقبال کے افکار نے برازیل اور دیگر ممالک میں ادب، فکری مکالمہ اور ثقافت کی ترقی میں اہم کردار ادا کیا ہے۔

دیگر مقررین نے پروفیسر مارکو لوکیسی کی علمی کاوشوں کو سراہا اور کہا کہ اقبال کے افکار کو عالمی سطح پر متعارف کروانے پر ڈاکٹر مارکو لوکیسی خصوصی شکریے کے مستحق ہیں۔

ڈاکٹر نجیبہ عارف نے تمام مہمانانِ گرامی کا شکریہ ادا کیا۔

جناب خلیل طوقار

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی

صاحبزادہ سلطان احمد علی

ڈاکٹر ہمایوں احسان

پروفیسر ڈاکٹر شاہد منیر

ڈاکٹر سمیع اللہ ملک

"بین الاقوامی رومی اور اقبال کانفرنس ۲۰۲۵ء"

اقبال اکادمی پاکستان، یونس ایمرے انسٹی ٹیوٹ ترکیہ اسلام آباد، مسلم انسٹی ٹیوٹ اسلام آباد اور یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی لاہور کے اشتراک سے بین الاقوامی کانفرنس

اقبال اکادمی پاکستان، یونس ایمرے انسٹی ٹیوٹ ترکیہ اسلام آباد، مسلم انسٹی ٹیوٹ اسلام آباد اور یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی لاہور کے اشتراک سے ۱۹؍دسمبر ۲۰۲۵ء کو یو ای ٹی کے کیمیکل ہال میں "بین الاقوامی رومی اور اقبال کانفرنس ۲۰۲۵ء" کے عنوان سے ایک پروقار کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ کانفرنس کی افتتاحی نشست کی صدارت صاحبزادہ سلطان احمد علی نے جبکہ اختتامی نشست کی صدارت وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی و اقدامات پروفیسر احسن اقبال نے کی۔ ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے کلمات تشکر پیش کیے۔ کلیدی خطبہ ڈاکٹر سمیع اللہ ملک (برطانیہ) نے پیش کیا۔ دیگر مہمانان خصوصی میں ڈائریکٹر جنرل یونس ایمرے انسٹی ٹیوٹ ترکیہ اسلام آباد ڈاکٹر خلیل طوقار، وائس چانسلر یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی پروفیسر ڈاکٹر شاہد منیر، ایرین میو سوگی (ترکیہ)، جناب ہمایوں احسان (پرنسپل پاکستان لاء کالج) خازن اقبال اکادمی پاکستان جناب ایم اے حجازی شامل تھے۔ نظامت کے فرائض جناب زید حسین نے انجام دیئے۔

بین الاقوامی اقبال و رومی کانفرنس کے معزز مہمانان گرامی سٹیج کی زینت

جناب احسن اقبال نے اپنے خطاب میں کہا کہ یہ کانفرنس درحقیقت دو عظیم روحانی و فکری میناروں یعنی مولانا جلال الدین رومی اور علامہ محمد اقبال کے افکار کے باہمی ربط اور عصرِ حاضر میں ان کی معنویت کو سمجھنے کی ایک سنجیدہ کوشش ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ اگر مولانا رومی کی محبت اور علامہ اقبال کے عمل کو یکجا کر لیا جائے تو پاکستان اپنے مسائل پر قابو پاسکتا ہے۔

بین الاقوامی اقبال و رومی کانفرنس کے مقالہ نگاران

رومی اور اقبال کے افکار عالمِ اسلام کے مسائل کا واحد حل ہیں، صاحبزادہ سلطان احمد علی

پاکستان کو ترقی کی راہ پر ڈالنے کے لیے اقبال کے پیغام کو اپنانا ہوگا: ڈاکٹر سمیع اللہ

یونس ایمرے انسٹی ٹیوٹ ترکیہ (اسلام آباد) کے ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر خلیل طوقار نے ترکیہ میں علامہ اقبال کے افکار کی ترویج کے حوالے سے اقدامات کی تفصیل بیان کی۔

ڈاکٹر سمیع اللہ ملک نے کہا کہ رومی اور اقبال کی تعلیمات محض ماضی کی ایک یاد نہیں بلکہ حال کی بے چینی اور مستقبل کی سمت کا تعین

بین الاقوامی اقبال و رومی کانفرنس کے شرکاء

مولانا رومی کی محبت اور علامہ اقبال کے عمل کو یکجا کر لیا جائے تو پاکستان اپنے مسائل پر قابو پا سکتا ہے: پروفیسر احسن اقبال

پروفیسر احسن اقبال (وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی و خصوصی اقدامات)

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی
(ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان)

ایرن ایم سوغلو

کرتی ہیں۔ رومی اور اقبال ہمیں عشق اور خودی کی راہ دکھاتے ہیں۔

ڈاکٹر شاہد منیر نے کہا کہ جامعات کا کردار محض تعلیم تک محدود نہیں بلکہ فکری شعور اجاگر کرنا بھی ان کی بنیادی ذمہ داری ہے۔

صاحبزادہ سلطان احمد علی، چیئر مین مسلم انسٹی ٹیوٹ اسلام آباد نے اپنے خطبہ صدارت میں مولانا جلال الدین رومی اور علامہ اقبال کے افکار کی عصری معنویت کو اجاگر کیا۔ انہوں نے بتایا کہ مولانا رومی کو علامہ اقبال اپنا مرشد مانتے تھے۔ علامہ اقبال نے جاوید نامہ میں بیان کردہ آسمانی سفر مولانا رومی کی ہی رہنمائی میں مکمل کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ضرورت اس امر کی ہے کہ ان دونوں ہستیوں کے پیغام و افکار کو نوجوان نسل تک منتقل کیا جائے۔

ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے کانفرنس کی سفارشات پیش کی۔ بعدازاں مہمانان گرامی اور حاضرین و شرکاء کانفرنس کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ اقبال اکادمی پاکستان کا ادارہ علامہ اقبال اور ان کے مرشد مولانا جلال الدین رومی کے افکار کی ترویج کے لیے کوشاں ہے اور نوجوان نسل تک ان دونوں عظیم ہستیوں کے پیغام پہنچانے میں مصروف عمل ہے۔ رومی اور اقبال کا پیغام امن، برداشت، خودی اور فکری بیداری کا درس دیتا ہے، جسے نوجوان نسل تک پہنچانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔

پروفیسر احسن اقبال بین الاقوامی اقبال کانفرنس کی اختتامی نشست کی صدارت کرتے ہوئے

بین الاقوامی اقبال و رومی کانفرنس کے مقالہ نگاران

کانفرنس کی مختلف نشستوں میں رومی اور اقبال کی فکر، فلسفہ، عصری معنویت اور سماجی اثرات پر تحقیقی و علمی مقالات پیش کیے گئے۔ مقالہ نگاران میں ڈاکٹر محمد کامران، عثمان عبد الناصر (مصر)، ، بریگیڈیئر (ر) ڈاکٹر وحید الزمان طارق (ماہر اقبالیات)، ڈاکٹر بابر نسیم آسی، عظمی زریں نازیہ (اورینٹل کالج جامعہ پنجاب)،

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی، ڈاکٹر شاہد منیر وفاقی وزیر کو گلدستہ پیش کر رہے ہیں

رومی اور اقبال کا پیغام امن، برداشت، خودی اور فکری بیداری کا درس دیتا ہے: ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی

ڈاکٹر ندیم اسحق خان (ماہر تعلیم) اور ڈاکٹر حسن رضا اقبالی (ماہر اقبالیات) شامل تھے۔ کانفرنس کے اختتام پر پروفیسر احسن اقبال اور ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے معزز مہمانان گرامی کی خدمت میں یادگاری شیلڈز پیش کیں۔

پروفیسر احسن اقبال، ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی بین الاقوامی کانفرنس کے مہمانان گرامی اور مقالہ نگاران کو شیلڈز پیش کر رہے ہیں

ڈاکٹر رضیہ سلطانہ (وائس چانسلر، ویمن یونیورسٹی، مردان)

پروفیسر ڈاکٹر حسن شیر (وائس چانسلر، سوات یونیورسٹی)

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی (ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان)

جناب مسعود احمد (کمشنر ملاکنڈ ڈویژن)

''ادب، ثقافت اور ماحولیاتی تغیرات''

سوات یونیورسٹی اور اقبال اکادمی پاکستان کے اشتراک سے قومی کانفرنس

سید حنیف رسول (چیف آرگنائزر کانفرنس)

ڈاکٹر خالد خان (ماہر تعلیم و تاریخ دان)

سوات یونیورسٹی اور اقبال اکادمی پاکستان کے اشتراک سے ۱۰ ادسمبر ۲۰۲۵ء کو ''ادب، ثقافت اور ماحولیاتی تغیرات'' کے عنوان سے دوسری (NCLCC-25) تین روزہ قومی کانفرنس کا انعقاد جامعہ سوات کے نیو اکیڈمک بلاک میں کیا گیا۔ تین روزہ کانفرنس کی افتتاحی نشست کے مہمان خصوصی کمشنر ملاکنڈ ڈویژن جناب مسعود احمد جب کہ مہمان اعزاز و مشیر کانفرنس ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی تھے۔ وائس چانسلر سوات یونیورسٹی، پروفیسر ڈاکٹر حسن شیر نے استقبالیہ کلمات پیش کیے۔ کلیدی خطبہ ڈاکٹر خالد خان نے پیش کیا۔ دیگر مقررین میں چیف آرگنائزر و چیئرمین شعبہ انگریزی جامعہ سوات، ڈاکٹر سید حنیف رسول کاکاخیل، وائس چانسلر، ویمن یونیورسٹی مردان پروفیسر ڈاکٹر رضیہ سلطانہ، ماہر تعلیم اور تاریخ دان پروفیسر عارف خٹک بھی شامل تھے۔

تین روزہ قومی کانفرنس کے معزز مہمانان گرامی سٹیج کی زینت

جناب مسعود احمد، مہمانان گرامی کو شیلڈ پیش کر رہے ہیں

پروفیسر ڈاکٹر حسن شیر نے اپنے استقبالی خطاب میں جامعہ کو معاشرے کا زندہ ضمیر قرار دیتے ہوئے اس امر پر زور دیا کہ جامعات کا کردار محض علم کی پیداوار تک محدود نہیں بلکہ کرۂ ارض کو درپیش بحرانوں کے حوالے سے اخلاقی حساسیت پیدا کرنا بھی ان کی بنیادی ذمہ داری ہے۔

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے مولانا رومی اور علامہ اقبال کی فکری روایت سے استدلال کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ ماحولیاتی بحران دراصل تخیل اور اقدار کا بحران ہے۔ ان کے نزدیک ادب اور فلسفہ وہ اخلاقی قوت رکھتے ہیں جو انسانی خواہش اور فطری توازن کے مابین بگڑتے ہوئے رشتے کو بحال کر سکتے ہیں۔

حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے جناب مسعود احمد نے اس اہم قومی تقریب کے انعقاد پر وائس چانسلر، کانفرنس کے منتظمین، فیکلٹی اور طلبہ کے عزم اور محنت کو سراہا۔ جناب مسعود احمد نے کہا کہ کانفرنس کے انعقاد نے یہ صداقت آشکار کی کہ جب علم حکمت اور ضمیر کی رہنمائی میں آگے بڑھے تو وہ محض قوت نہیں رہتا بلکہ بصیرت، احتیاط اور اخلاقی عمل میں ڈھل جاتا ہے۔

ڈاکٹر سید حنیف رسول نے NCLCC-25 میں اپنی مہارت، تخلیقی صلاحیتوں، اور علمی توانائی کا حصہ ڈالنے پر پاکستان بھر سے تمام معزز مندوبین کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔ NCLCC محض ایک کانفرنس نہیں بلکہ ایک فکری تحریک بن کر ابھری، ایسی تحریک جو ادب اور ثقافت کو ماحولیاتی حقیقتوں کو سمجھنے کا معتبر وسیلہ قرار دیتی ہے۔

تین روزہ کانفرنس کی نشستوں میں ملک بھر کی ممتاز جامعات سے تعلق رکھنے والے طلبہ کی جانب سے تقریباً تیس تحقیقی کاوشیں پیش کی گئیں۔ ان نشستوں کے ساتھ ساتھ فکری پینل مباحثوں کا بھی انعقاد کیا گیا تھا۔

تین روزہ قومی کانفرنس کے مہمانان گرامی کا گروپ فوٹو

تین روزہ قومی کانفرنس کے شرکاء

”اقبال کا تصور عزم، تجدید اور عالمی تبدیلی“

بحریہ یونیورسٹی اسلام آباد کے زیر اہتمام ساتویں سالانہ بین الاقوامی اقبال کانفرنس

بحریہ یونیورسٹی اسلام آباد کے زیر اہتمام ۱۲ رنومبر ۲۰۲۵ء کو ’’اقبال کا تصور عزم تجدید اور عالمی تبدیلی‘‘ کے موضوع پر ساتویں سالانہ اقبال کانفرنس (انٹرنیشنل) کا انعقاد ابن خلدون ہال میں کیا گیا۔ کانفرنس میں ۱۲۵ سے زائد تحقیقی مقالے پیش کیے گئے۔ کانفرنس میں خصوصی مذاکرہ کی نشست سے خطاب کرتے ہوئے ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے کہا کہ علامہ اقبال کا تصورِ عزم، تجدید اور عالمی تبدیلی آج کے دور میں مشعلِ راہ ہے۔ جب دنیا اخلاقی، فکری اور ماحولیاتی بحران سے دوچار ہے، اقبال کا پیغامِ خودی، عملِ پیہم اور عالمی بیداری ہی انسانیت کو نجات دلا سکتا ہے۔ اقبال تجدید کو جامد نہیں، بلکہ متحرک عمل سمجھتے تھے۔ عالمگیر تبدیلی کا راستہ خودی کی بلندی، قومی عزم اور عالمی بھائی چارے سے ہی ہو کر گزرتا ہے۔

کانفرنس کے ڈائریکٹر، پروفیسر ڈاکٹر آدم سعود نے کانفرنس کے اہم نکات اور اہمیت پر روشنی ڈالی۔ ریکٹر بحریہ یونیورسٹی، وائس ایڈمرل (ر) آصف خالق نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ تنقیدی سوچ اور جرأت مندی سے موجودہ چیلنجز کو ترقی کے مواقع میں بدل دیں۔ نیشنل لینگویج پروموشن ڈیپارٹمنٹ کے ڈائریکٹر جنرل پروفیسر ڈاکٹر محمد سلیم مظہر نے کہا کہ علامہ اقبال نہ صرف سچے عاشق رسول تھے بلکہ ان کی دین سے محبت، تعلیمات اور عقیدت بھی مثالی تھی۔ پروفیسر بین الاقوامی اسلامک یونیورسٹی ملائشیا پروفیسر ڈاکٹر عبدالعزیز برغوت، پروفیسر یونیورسٹی آف اورینٹل سٹڈیز ازبکستان پروفیسر ڈاکٹر مہیہ عبدالرحمانووا نے آن لائن خطاب کیا۔ اقبال چیئر کے چیئرمین، ڈاکٹر حبیب الرحمان عاصم نے بھی خطاب کیا۔ کانفرنس کے اختتام پر پرو ریکٹر ایڈمرل (ر) محمد ارشد جاوید نے تقریب کے مہمانان گرامی کو اعزازی شیلڈز پیش کیں۔

”مصنوعی ذہانت کے دور میں اردو زبان و ادب کے جدید رجحانات“

شعبہ اُردو گورنمنٹ کالج یونیورسٹی لاہور کے زیر اہتمام اردو کانفرنس

شعبہ اُردو گورنمنٹ کالج یونیورسٹی لاہور کے زیر اہتمام ۴ ردسمبر ۲۰۲۵ء کو دوسری طلبہ اردو کانفرنس ’’مصنوعی ذہانت کے دور میں اردو زبان و ادب کے جدید رجحانات کا انعقاد کیا گیا۔ افتتاحی نشست کی صدارت وائس چانسلر گورنمنٹ کالج یونیورسٹی لاہور پروفیسر ڈاکٹر محمد عمر چوہدری نے کی۔ مہمانان خصوصی پروفیسر ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی، پروفیسر ڈاکٹر مظفر عباس، ڈاکٹر فخر الحق نوری، پروفیسر ڈاکٹر وحید الرحمن، پروفیسر ڈاکٹر افضال بٹ تھے۔ کلیدی مقالات پروفیسر ڈاکٹر خالد محمود سنجرانی، ڈاکٹر نعیم ورک نے پیش کیے۔ استقبالیہ کلمات پروفیسر ڈاکٹر صائمہ ارم نے جب کہ اظہار تشکر ڈاکٹر الماس خانم نے پیش کیے۔ مقررین نے اس بات پر زور دیا کہ جدید ٹیکنالوجی اور مصنوعی ذہانت کے تناظر میں اردو زبان و ادب کو نئی جہتوں سے ہم آہنگ کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ طلبہ کے تحقیقی مقالات کو شرکاء کی جانب سے سراہا گیا اور کانفرنس کو علمی و فکری اعتبار سے نہایت مفید قرار دیا گیا۔ کانفرنس کے مختلف سیشنز میں ۶۵ کے قریب طلبہ و طالبات نے اپنے تحقیقی مقالات پیش کیے۔

''بین الاقوامی تنازعات کا حل فکرِ اقبال کی روشنی میں''

اقبال اکادمی پاکستان کے زیرِ اہتمام سیمینار

ڈاکٹر عابد شیروانی | ڈاکٹر وحید الزمان طارق | ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی | محترمہ اقراء آفتاب

اقبال اکادمی پاکستان کے زیرِ اہتمام بین الاقوامی تنازعات کے عالمی دن کے موقع پر ''بین الاقوامی تنازعات کا حل فکرِ اقبال کی روشنی میں'' کے عنوان سے ۱۶/اکتوبر ۲۰۲۵ء کو سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔ سیمینار کی صدارت ڈائریکٹر ریسرچ اینڈ انوویشن، یونیورسٹی آف مینجمنٹ اینڈ ٹیکنالوجی ڈاکٹر عابد شیروانی نے کی۔ مہمانِ اعزاز ماہر اقبالیات ڈاکٹر وحید الزمان طارق تھے۔ کلمات تشکر ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے پیش کیے۔ نظامت کے فرائض جناب زید حسین نے انجام دیئے۔

صدرِ تقریب، ڈاکٹر عابد شیروانی نے اپنے خطاب میں عالمی تنازعات کی شدت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ علامہ اقبال کے افکار آج کے دور میں تنازعات کے حل کے لیے بہترین رہنما اصول ہیں۔ انھوں نے زور دیا کہ اقبال کا فلسفہ خودی اور تصورِ اتحاد عالمی سطح پر امن اور استحکام کی بنیاد بن سکتا ہے۔ مہمان اعزاز، ڈاکٹر وحید الزمان طارق نے اپنے کلیدی خطاب میں اقبال کے افکار کو بین الاقوامی تنازعات کے حل سے جوڑا۔ انھوں نے کہا کہ اقبال کا نظریہ، حق و باطل کی جنگ اور عالمی تنازعات فلسطین، کشمیر، اور افغانستان کے مسائل کو سمجھنے کے لیے، بہت مفید ہے۔

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے کلمات تشکر پیش کرتے ہوئے کہا کہ اقبال اکادمی عالمی امن کے لیے اقبال کے افکار کو فروغ دینے کے لیے پرعزم ہے۔ اقبال کی شاعری عالمی امن کی طرف راغب کرتی ہے۔ اقبال کا پیغام آج بھی عالم اسلام کے لیے ایک روشن ستارہ ہے۔ تقریب کے اختتام پر ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے تمام مہمانوں کو اعزازی شیلڈز پیش کیں۔ سیمینار میں طلبہ، اساتذہ، سفارتی شخصیات، اور ادبی حلقوں سے تعلق رکھنے والے افراد نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔

ڈاکٹر عابد شیروانی، ''بین الاقوامی تنازعات کا حل، فکرِ اقبال کی روشنی میں'' کے سیمینار کی صدارت کر رہے ہیں

بعدازاں بحریہ یونیورسٹی لاہور کیمپس کے اساتذہ و طلبہ نے اقبال اکادمی پاکستان کا دورہ کیا۔ اس موقع پر ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے طلبہ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ اقبال کا پیغام خودی کی تربیت اور اتحاد کی تعلیم کا بہترین ذریعہ ہے۔ فکرِ اقبال آج کے دور میں قومی اتحاد اور خود اعتمادی کی بنیاد فراہم کرتی ہے۔

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی، خصوصی سیمینار کے مہمانانِ گرامی کو شیلڈز پیش کر رہے ہیں

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی، خصوصی سیمینار کے مہمانانِ گرامی کو تحائف دے رہے ہیں

بحریہ یونیورسٹی کے اساتذہ نے اقبال اکادمی کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ یہ دورہ طلبہ کو فکرِ اقبال سے مزید روشناس کرانے میں محرک ثابت ہوگا۔ طلبہ کا کہنا تھا کہ اقبال کا پیغام انھیں عملی زندگی میں رہنمائی دے گا۔ دورہ کے اختتام پر ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے محترمہ اقراء آفتاب کو شیلڈ پیش کی۔ بحریہ یونیورسٹی کی جانب سے بھی شیلڈ و تحائف پیش کیے گئے۔

"تیونس میں اقبالیات کے چراغ" بین الاقوامی سیمینار کے مہمانانِ گرامی سٹیج کی زینت

"تیونس میں اقبالیات کے چراغ"

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام

بین الاقوامی سیمینار

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام ۲۵ نومبر ۲۰۲۵ء کو خصوصی سیمینار بعنوان "تیونس میں اقبالیات کے چراغ" اور پروفیسر ڈاکٹر محمد العربی بوعزیزی کی کتاب "محمد اقبال فکرہ الدینی والفلسفی" کی تقریب رونمائی کا انعقاد اکادمی کی لائبریری میں کیا گیا۔ تقریب کی صدارت چیئرمین تعمیر نو ٹرسٹ بلوچستان بریگیڈیئر (ر) عبدالجلیل نے کی۔ مہمان خصوصی، اقبال کی فارسی شاعری کے مترجم، جامعہ الزیتونہ تیونس کے پروفیسر ڈاکٹر محمد العربی بوعزیزی تھے۔ ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے کلمات تشکر پیش کیے۔ تقریب سے چیئرمین سیرت سٹڈیز علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد پروفیسر ڈاکٹر شاہ معین الدین ہاشمی اور سربراہ شعبہ ادبیات ڈاکٹر طاہر حمید تنولی نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ مترجم کے فرائض پروفیسر بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد ڈاکٹر شاہ جنید احمد ہاشمی نے انجام دیئے۔

پروفیسر ڈاکٹر محمد العربی بوعزیزی کی کتاب "محمد اقبال فکرہ الدینی والفلسفی" کی تقریب رونمائی سے مقررین اظہار خیال کر رہے ہیں

پروفیسر ڈاکٹر محمد العربی بوعزیزی نے اپنے کلیدی خطاب میں اپنی کتاب کا تعارف پیش کیا نیز بتایا کہ آج بھی تیونس کے نصاب میں اقبال کی کتابیں شامل ہیں۔ تیونس کے طلبہ آج بھی 'اسرارِ خودی' اور 'جاوید نامہ' کو نصابی کتابوں کی طرح پڑھتے ہیں۔ اقبال تیونس کے نوجوانوں کے لیے خودی کی بلندی اور اسلامی تجدید کے لیے استعارہ کی حیثیت رکھتے ہیں۔

پروفیسر ڈاکٹر شاہ معین الدین ہاشمی نے اپنے خطاب میں کہا کہ تیونس میں فکر اقبال کی پذیرائی اس بات کی دلیل ہے کہ اقبال کا پیغام عالمگیر ہے، اور ان کی فکر سیرتِ نبوی ﷺ کی حقیقی ترجمانی کرتی ہے۔

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی معزز مہمانان گرامی کو شیلڈز اور تحائف پیش کر رہے ہیں

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے مہمانان گرامی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ تیونس میں اقبالیات کا چراغ ۱۹۳۰ء کی دہائی سے روشن ہے۔ جامعہ الزیتونہ نے اقبال کو عرب دنیا میں متعارف کروانے میں اہم کردار ادا کیا۔ جامعہ زیتونہ میں سالانہ بنیادوں پر فکر اقبال کے فروغ کے لیے خصوصی کانفرنس کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ بعد ازاں کانفرنس میں پڑھے گئے مقالات کتابی شکل میں شائع کر کے اکادمی کو بھی کاپی بھیجی جاتی ہے۔ اقبال اکادمی پاکستان نے کانفرنس کے مقالات "محمد اقبال-الاستشراق والمستشرقون" پر مبنی کتاب کا اُردو زبان میں ترجمہ کروالیا ہے جسے عنقریب شائع کر دیا جائے گا۔ اس میں سے ایک مقالے کا اردو اور انگریزی میں ترجمہ اکادمی کے تحقیقی جریدے اقبال ریویو میں شائع ہو چکا ہے۔ تقریب کے اختتام پر ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے تمام معزز مہمانان گرامی کو اعزازی شیلڈز پیش کیں۔

پروفیسر ڈاکٹر محمد العربی بوعزیزی، ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کو اپنی تصنیف پیش کر رہے ہیں

ڈاکٹر محمد العربی بوعزیزی | ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی | ڈاکٹر نذیر احمد ملک | ڈاکٹر شاہ معین الدین ہاشمی | ڈاکٹر جاوید اقبال جاوید | ڈاکٹر عابد شاہ

"تیونس میں اقبال شناسی کی روایت"

اقبال اکادمی پاکستان اور امپیریل کالج آف بزنس اسٹڈیز، لاہور کے اشتراک سے سیمی نار کا انعقاد

اقبال اکادمی پاکستان اورامپیریل کالج آف بزنس اسٹڈیز، لاہور کے اشتراک سے ۲۴ر نومبر ۲۰۲۵ء کو "تیونس میں اقبال شناسی کی روایت" کے موضوع پر سیمی نار کا انعقاد کیا گیا۔ سیمینار کے مہمان خصوصی عرب دنیا کے ممتاز اقبال شناس اور جامعہ الزیتونیہ تیونس کے پروفیسر ڈاکٹر محمد العربی بوعزیزی تھے۔ ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے کلمات تشکر پیش کیے۔ امپیریل کالج آف بزنس اسٹڈیز کے ریکٹر، پروفیسر ڈاکٹر نذیر احمد ملک (ستارۂ امتیاز، ملٹری) نے اختتامی کلمات پیش کیے۔ مہمان مقررین میں چیئرمین سیرت سٹڈیز علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد پروفیسر ڈاکٹر شاہ معین الدین ہاشمی، صدر شعبہ اُردو امپیریل کالج آف بزنس اسٹڈیز ڈاکٹر جاوید اقبال جاوید، پروفیسر بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد ڈاکٹر شاہ جنید احمد ہاشمی تھے۔

ڈاکٹر محمد العربی بوعزیزی نے اپنے کلیدی خطاب میں فرمایا کہ تیونس میں اقبال کی فکر ۱۹۳۰ء کی دہائی سے ہی گہری جڑیں رکھتی ہے۔ علامہ اقبال کی فلسفیانہ فکر اسلامی اقدار اور اصولوں پر مبنی ایک مثالی معاشرے کے قیام پر زور دیتی ہے۔ ان کے وژن کے مطابق اسلامی معاشرے میں استعماری نظام کے لیے کوئی جگہ نہیں ہے۔ اقبال نے ایک ایسا سماجی نظام قائم کرنے کی کوشش کی جس میں عدل وانصاف، مساوات، اخوت اور انسانی عزتِ نفس کو مرکزی حیثیت حاصل ہو، جہاں فرد کی خودی کی بلندی کے ساتھ ساتھ امت کی اجتماعی عظمت بھی محفوظ ہو، اور جہاں قانون کی حکمرانی، علم کی ترقی اور عملِ پیہم کے ذریعے انسانیت ایک متحرک، زندہ اور اللہ کے حضور جواب دہ معاشرے کی شکل اختیار کرلے۔

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے مہمانان گرامی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ تیونس میں اقبال شناسی کی روایت عرب دنیا میں اقبال کے عالمی پیغام کی سب سے مضبوط مثال ہے۔ یہ سیمینار اقبال کو مشرق ومغرب کے درمیان پل کے طور پر پیش کرنے کا ایک اور سنگِ میل ہے۔ پروفیسر ڈاکٹر نذیر احمد ملک نے اختتامی کلمات میں کہا کہ اقبال کا پیغام صرف شاعری نہیں، ایک مکمل نظامِ حیات ہے جو تیونس سے لے کر پاکستان تک ہر جگہ زندہ ہے۔ ڈاکٹر نذیر احمد نے لاہور میں اقبال چیئر کے قیام اور یونیورسٹی کے تمام پروگراموں میں اقبالیات کو بطور کورس شامل کرنے کا اعلان بھی کیا۔

ترکیہ کی گرینڈ نیشنل اسمبلی کے اسپیکر پروفیسر ڈاکٹر نعمان کرتولموش اور آذربائیجان کی ملی مجلس کی اسپیکر سیبحہ غفروا کی مزار اقبال پر حاضری

اقبال اکادمی پاکستان اور اسپائر کالج چونیاں کے اشتراک سے بین الاقوامی سیمینار

”مغرب میں فکر اقبال کی اہمیت وضرورت“

ڈاکٹر سید تقی عابدی (کینیڈا)

ڈاکٹر سمیع اللہ ملک (برطانیہ)

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی (ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان)

اقبال اکادمی پاکستان اور اسپائر کالج چونیاں کے اشتراک سے ۹ر دسمبر ۲۰۲۵ء کو ”مغرب میں فکر اقبال کی اہمیت وضرورت“ کے عنوان سے آڈیٹوریم اسپائر کالج چونیاں میں بین الاقوامی سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔ سیمینار کی صدارت معروف محقق ومصنف ڈاکٹر سمیع اللہ ملک نے کی۔

مہمان خصوصی معروف ادیب و ماہر اقبالیات ڈاکٹر سید تقی عابدی تھے۔ ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے کلمات تشکر پیش کیے۔ پرنسپل اسپائر کالج چونیاں ڈاکٹر غلام حسین نے مہمانان گرامی کا استقبال کیا۔

ڈاکٹر سمیع اللہ ملک نے اپنے خطاب میں علامہ اقبال کی فکری وسعت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ اقبال کا پیغام آفاقی ہے۔ مغرب جہاں مادی ترقی کی انتہا کو پہنچ چکا ہے، وہاں روحانی اور اخلاقی خلاء کو پُر کرنے کے لیے فکرِ اقبال کی اشد ضرورت ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ اقبال کے تصورِ خودی میں مغرب کے مسائل کا حل موجود ہے۔

ڈاکٹر سید تقی عابدی نے اقبالیات کے مختلف پہلوؤں پر سیر حاصل گفتگو کرتے ہوئے واضح کیا کہ علامہ اقبال نے نہ صرف مسلمانوں کو بیدار کیا بلکہ مغربی تہذیب کے مضمرات کا بھی پیشگی ادراک کر لیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ مغربی دنیا میں اقبال کی شاعری اور فلسفے کا مطالعہ فروغ پا رہا ہے کیونکہ وہاں کے دانشور اب محسوس کر رہے ہیں کہ صرف مادہ پرستی انسانیت کو مکمل خوشی نہیں دے سکتی۔

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی، بین الاقوامی مہمانان گرامی کو شیلڈز پیش کر رہے ہیں

پرنسپل اسپائر کالج چونیاں، ڈاکٹر غلام حسین نے سیمینار کے انعقاد کو کالج کے طلبہء کے لیے ایک اہم فکری موقع قرار دیا اور کہا کہ نوجوان نسل کو اقبال کے فلسفے سے جوڑنا وقت کا اہم تقاضا ہے۔

تقریب کے اختتام پر ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے تمام شرکا اور کالج انتظامیہ کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ اقبال اکادمی کا مقصد قومی و بین الاقوامی سطح پر نئی نسل کو اقبال کے افکار سے روشناس کرانا ہے۔ جس کے لیے اکادمی ہر ممکنہ اقدامات کر رہی ہے۔ سیمینار میں اساتذہ، طلبہ و طالبات اور علمی وادبی حلقوں کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔

علامہ اقبال اوپن یونی ورسٹی اور بیدل فاؤنڈیشن پاکستان کے اشتراک سے دوسرا سالانہ عالمی بیدل سیمی نار

”فکرِ بیدل اسلامی تناظر میں“

علامہ اقبال اوپن یونی ورسٹی اور بیدل فاؤنڈیشن پاکستان کے اشتراک سے دوسرا سالانہ عالمی بیدل سیمی نار بہ عنوان ”فکرِ بیدل اسلامی تناظر میں“ کا انعقاد ۱۷ر دسمبر ۲۰۲۵ء کو یونیورسٹی کے آڈیٹوریم میں ہوا۔ مہمان مقررین میں معروف مصنف ومحقق ڈاکٹر سید تقی عابدی، سابق وفاقی وزیرِ قانون جناب بیرسٹر ظفر اللہ خان، ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی، ڈین کلیۂ سماجی علوم علامہ اقبال اوپن یونی ورسٹی جناب ڈاکٹر عبدالعزیز ساحر، ڈین کلیۂ عربی علوم علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، ڈاکٹر محی الدین ہاشمی، صدر شعبۂ مرکز مطالعاتِ فارسی ومرکزی ایشیا جواہر لال نہرو یونی ورسٹی نئی دہلی جناب ڈاکٹر اخلاق احمد آہن (آن لائن)، معروف نقاد وشاعر ڈاکٹر علی کمیل قزلباش، جناب اختر عثمان اور جناب راشد سلیم شامل تھے۔ سیمی نار کی نظامت کی ذمہ داری ڈاکٹر طاہر اسلام عسکری نے انجام دی۔ مقررین کا کہنا تھا کہ بیدل محض تصوف تک محدود نہیں بل کہ فلسفہ، مذہبیات اور سماجی شعور کو یک جا کرتے ہیں اور غالب وعلامہ اقبال جیسے شعرا نے ان سے بھرپور فکری فیض حاصل کیا۔ اس امر پر بھی زور دیا گیا کہ آئندہ نسل کو بیدل کے افکار، اسلوبِ استدلال اور فکری گہرائی سے روشناس کرانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔

اقبال اکادمی پاکستان اور جامعہ محمدی شریف چنیوٹ کے اشتراک سے خصوصی سیمینار

”علامہ اقبال کا تصورِ تحقیق اور پاکستانی تعلیمی اداروں کا تحقیقی معیار“

یوم اقبال کی تقریبات کے سلسلے میں اقبال اکادمی پاکستان اور جامعہ محمدی شریف چنیوٹ کے اشتراک سے ۴رنومبر ۲۰۲۵ء کو ”علامہ اقبال کا تصورِ تحقیق اور پاکستانی تعلیمی اداروں کا تحقیقی معیار“ کے عنوان سے سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب کی صدارت صدر جامعہ محمدی شریف چنیوٹ، چیئرمین سیرت سٹڈی سنٹر چنیوٹ صاحبزادہ ڈاکٹر محمد قمر الحق نے کی۔ کلمات تشکر ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے پیش کیے۔ مہمان مقررین میں صدر شعبہ اُردو امپیریل یونیورسٹی لاہور ڈاکٹر جاوید اقبال جاوید، شعبہ اُردو گورنمنٹ کوٹ خواجہ سعید کالج ڈاکٹر شمیم اختر، معروف قانون جناب بختیار سیال، سربراہ شعبہ ادبیات اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر طاہر حمید تنولی شامل تھے۔ نظامت کے فرائض جناب زید حسین نے انجام دیئے۔

صاحبزادہ ڈاکٹر قمر الحق سیمینار کی صدارت کر رہے ہیں

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی، صاحبزادہ ڈاکٹر قمر الحق مہمانان گرامی کو شیلڈز پیش کر رہے ہیں

تقریب کی صدارت کرتے ہوئے صاحبزادہ محمد قمر الحق نے کہا کہ علامہ اقبال تحقیق کو خودی کی بلندی اور قومی ترقی کا ذریعہ سمجھتے تھے۔ آج کے دور میں ہمارے تعلیمی اداروں کو علامہ اقبال کے اس تصور کو اپنانا ہوگا تاکہ تحقیق محض کاغذی کارروائی نہ رہے بلکہ قوم کی خدمت کا ذریعہ بنے۔ محمد قمر الحق نے اس موقع پر اعلان کیا کہ مدارس میں اقبالیات کو بطور نصاب شامل کرنے کے لیے ہر ممکنہ اقدامات عمل میں لائے جائیں گے۔

دیگر مقررین نے تحقیق کے معیار اور علامہ اقبال کی تحقیقی روش پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ اقبال حقیقی تحقیق کے قائل تھے۔ حقیقی تحقیق کا اعلیٰ معیار مسلمانوں نے اجاگر کیا۔ آج کے علماء تقلید کے قائل ہو چکے ہیں۔ انہوں نے جدید مسائل کا حل تلاش کرنے کی بجائے اپنے گرد تقلید کے حصار قائم کر لئے ہیں۔ علمی میدان میں مزید تحقیق و جستجو کی راہیں ہموار کرنے کے لیے ماہرین تعلیم اور تعلیمی اداروں کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے شرکاء، مقررین اور انتظامی ٹیم کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ علامہ محمد اقبال کا تصورِ تحقیق ان کی مجموعی فلسفیانہ اور تعلیمی سوچ کا حصہ ہے جس میں وہ تحقیق کو صرف مادی علم کے حصول تک محدود نہیں سمجھتے بلکہ اس میں انسان کی سیرت و کردار سازی، خودی کو مستحکم کرنے اور اسے خدا، کائنات اور انسان کے ساتھ ایک کلی نظام کی حیثیت سے دیکھنے پر زور دیتے ہیں۔ تحقیق کا مقصد انسان کو اپنے اندر کی صلاحیتوں کو پہچان کر تسخیر کائنات کے لیے تیار کرنا ہے۔ تقریب کے اختتام پر ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے مہمانان گرامی کو اعزازی شیلڈز پیش کیں۔

ڈاکٹرحسن رضااقبالی

میاں ساجدعلی

ڈاکٹرعبدالرؤف رفیقی

انجینئرعنایت علی

جناب خالدعلی تنگ

جناب ایم اے حجازی

ڈاکٹرجاویداقبال مرحوم کی دسویں برسی کے موقع پر

اقبال اکادمی پاکستان کے زیراہتمام خصوصی سیمینار

بیادِ جسٹس ڈاکٹرجاویداقبال (مرحوم)

اقبال اکادمی پاکستان کے زیراہتمام جسٹس (ر) ڈاکٹرجاویداقبال مرحوم کی دسویں برسی کے موقع پر ۶/اکتوبر ۲۰۲۵ء کوخصوصی سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔ سیمینار کی صدارت خازن اقبال اکادمی پاکستان جناب ایم اے حجازی نے کی۔ کلمات تشکر ڈائریکٹراقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے پیش کیے۔ مہمان مقررین میں پروفیسر شعبہ اُردو یونیورسٹی آف اوکاڑہ ڈاکٹرحسن رضااقبالی، چیئرمین اقبال سٹیمپ سوسائٹی میاں ساجدعلی، مصنف وماہر اقبالیات انجینئرعنایت علی اور جناب خالدعلی تنگ شامل تھے۔

جناب ایم اے حجازی نے اپنے خطاب میں جسٹس (ر) ڈاکٹرجاویداقبال کے عظیم کردار کوخراج تحسین پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ جاویداقبال نے اپنے والد علامہ اقبال کے افکار کونئی نسل تک پہنچانے میں اہم کردار ادا کیا۔ انہوں نے زور دیا کہ جاویداقبال کی خدمات کو فراموش نہ ہونے دیا جائے گا، اوراقبال اکادمی اس سلسلے میں اپنی ذمہ داری نبھائے گی۔

بیادڈاکٹرجاویداقبال (مرحوم) خصوصی سیمینار کے مہمانان گرامی سٹیج کی زینت

ڈائریکٹراقبال اکادمی، ڈاکٹرعبدالرؤف رفیقی نے کلمات تشکر پیش کرتے ہوئے کہا کہ جسٹس جاویداقبال نے فلسفۂ اقبال کوعملی جامہ پہنایا، اوران کی دسویں برسی کے موقع پر یہ سیمیناران کے ورثے کوزندہ رکھنے کی ایک کوشش ہے۔

دیگرمقررین کا کہنا تھا کہ ڈاکٹرجاویداقبال مملکت خداداد پاکستان کی نظریاتی اساس کے بہت بڑے علمبردار تھے۔ فرزندِ اقبال ہونے کی تکریم اپنی جگہ انہوں نے مسلسل محنت سے دنیائے علم وتحقیق میں خود اپنے لئے بھی ایک منفرد مقام حاصل کیا تھا۔

ڈائریکٹراقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹرعبدالرؤف رفیقی کی جسٹس (ر) ڈاکٹرجاویداقبال مرحوم کی قبر پر حاضری

ڈاکٹرعبدالرؤف رفیقی، ڈاکٹرجاویداقبال (مرحوم) کی قبر پر فاتحہ خوانی کررہے ہیں

فرزند اقبال، جسٹس (ر) مرحوم ڈاکٹر جاوید کی دسویں برسی کے موقع پر ڈائریکٹراقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹرعبدالرؤف نے ۳/اکتوبر ۲۰۲۵ء کووفد کے ہمراہ ڈاکٹرجاویداقبال کی قبر پر حاضری دی اورفاتحہ خوانی کی۔ ڈاکٹرعبدالرؤف رفیقی نے اس موقع پر ڈاکٹر جاویداقبال مرحوم کی شعبہ عدل و انصاف، فلسفہ اوراقبالیات کے میدان میں خدمات کوخراج تحسین پیش کیا۔ وفد میں جناب محمدنعمان چشتی، چودھری فہیم ارشداورمحمداسحاق شامل تھے۔

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی

ڈاکٹر بابر نسیم آسی

ڈاکٹر محمد اقبال شاہد

جناب رانا اعجاز حسین

''بہ یادِ اقبال'': اقبال اکادمی پاکستان اور مجلس صوفی تبسم گورنمنٹ کالج یونیورسٹی لاہور کے اشتراک سے خصوصی سیمینار

تقریبات یوم اقبال کے سلسلے میں اقبال اکادمی پاکستان اور مجلس صوفی تبسم گورنمنٹ کالج یونیورسٹی لاہور کے اشتراک سے ۶ رنومبر ۲۰۲۵ء کو ''بہ یادِ اقبال'' کے عنوان سے ایک سیمی نار کا انعقاد کیا گیا۔ سیمینار کی صدارت صدر شعبہ فارسی ڈاکٹر بابر نسیم آسی نے کی۔ مہمان خصوصی ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی تھے۔ مہمانان اعزاز پروفیسر ایمریطس ڈاکٹر محمد اقبال شاہد اور معروف اقبال سکالر رانا اعجاز حسین تھے۔ نگران مجلسِ صوفی تبسم ڈاکٹر اقصیٰ ساجد نے خیر مقدمی کلمات پیش کیے۔ نذیر احمد میوزک سوسائٹی کے طلبہ نے خوبصورت انداز میں کلام اقبال پیش کیا۔

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے اپنے خطاب میں کہا کہ اقبال کا پیغام ''امت مسلمہ کا اتحاد اور قومی ترقی'' ہے، جو دانشورانہ بصیرت سے ہی ممکن ہے۔ علامہ اقبال نے نئی نسل کی فکری رہنمائی کی بنیاد رکھی۔ اقبال کا پیغام نوجوانوں کے لیے امید اور روشنی کا مینار ہے۔ بعد ازاں کلام اقبال پر مبنی مقابلہ جات مضمون نویسی اور کلام اقبال (تحت اللفظ، مترنم) میں نمایاں کارکردگی دکھانے والے طلبہ و طالبات میں مہمانان گرامی نے اعزازی اسناد اور شیلڈز تقسیم کیں۔

اقبال اکادمی پاکستان اور بریٹ فلاسوفیکل سوسائٹی، شعبۂ فلسفہ، گورنمنٹ کالج یونیورسٹی لاہور کے اشتراک سے خصوصی سیمینار

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی

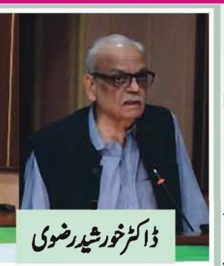

ڈاکٹر خورشید رضوی

ڈاکٹر سعید الٰہی

ڈاکٹر وحید الزمان طارق

تقریبات یوم اقبال کے سلسلے میں اقبال اکادمی پاکستان اور بریٹ فلاسوفیکل سوسائٹی، شعبۂ فلسفہ، گورنمنٹ کالج یونیورسٹی لاہور کے اشتراک سے ۷ رنومبر ۲۰۲۵ء کو تقریب منعقد ہوئی۔ تقریب کے مہمانان گرامی ڈائریکٹر، اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالروف رفیقی، معروف محقق و ادیب پروفیسر ڈاکٹر خورشید رضوی، ماہر اقبالیات پروفیسر ڈاکٹر وحید الزمان طارق،، پروفیسر شعبہ اُردو گورنمنٹ کالج یونیورسٹی لاہور ڈاکٹر خالد محمود سنجرانی، پروفیسر شعبہ فلسفہ جامعہ پنجاب ڈاکٹر رشید ارشد، سابق وزیر ڈاکٹر سعید الٰہی اور اقبال سکالر زید حسین شامل تھے۔

اس علمی و فکری نشست کی میزبانی محترمہ مہک مقبول (ایڈوائزر، بریٹ فلاسوفیکل سوسائٹی) نے انجام دی۔

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ علامہ اقبال کا فلسفہ خودی کی بلندی اور عمل کی دعوت دیتا ہے۔ اقبال کا فلسفہ مشرق و مغرب کا امتزاج ہے۔ فلاسفیکل سوسائٹیوں میں اقبال کے فلسفہ کو نصاب کا حصہ بنایا جائے۔ دیگر مقررین نے علامہ اقبال کے فلسفہ، تحقیق اور قومی بیداری پر گہری روشنی ڈالی۔ ان کا کہنا تھا کہ ''بالِ جبریل'' میں اقبال نے فلسفہِ زندگی کی تشریح کی ہے، جو نوجوانوں کی فکری تربیت کا ذریعہ ہے۔ انہوں نے "خودی کو کر بلند اتنا" کو فلسفیانہ نعرہ قرار دیا۔ نیٹشے، رومی اور اقبال کے فلسفہ کی مماثلت کو بھی موضوع گفتگو بنایا گیا۔

”فکر اقبال کے تناظر میں قرآن اور صاحب قرآن“

فکر اقبال فاؤنڈیشن اور اسلامیہ کالج ریلوے روڈ کے زیر اہتمام خصوصی سیمینار

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی، اسلامیہ کالج ریلوے روڈ لاہور کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

فکر اقبال فاؤنڈیشن اور اسلامیہ کالج ریلوے روڈ کے زیر اہتمام ۲۸ر اکتوبر ۲۰۲۵ء کو ”فکر اقبال کے تناظر میں قرآن اور صاحب قرآن“ کے عنوان سے سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔ سیمینار کی صدارت ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے کی۔ مہمان خصوصی سابق وائس چانسلر سرگودھا یونیورسٹی پروفیسر ڈاکٹر اکرم چوہدری تھے۔ کلمات تشکر پرنسپل اسلامیہ کالج ریلوے روڈ پروفیسر ڈاکٹر انجم جاوید نے پیش کیے۔ مقررین میں ریجنل ڈائریکٹر نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگویجز بریگیڈیئر ہمایوں ضیاء چوہان، چیئرمین انسٹی ٹیوٹ آف انجینئرنگ پاکستان، لاہور سنٹر، جناب انجینئر مسعود علی خان، پروفیسر شعبہ فارسی جامعہ پنجاب ڈاکٹر عظمیٰ زریں، بانی بزم فکر اقبال انجینئر وحید خواجہ تھے۔ علامہ اقبال کے قرآنی علوم، ان کی تفسیری کاوشوں اور صاحبِ قرآن (رسول اللہ ﷺ) کی شخصیت کے حوالے سے بحث کی گئی۔ مقررین نے اتفاق کیا کہ علامہ اقبال کا قرآنی فکر جدید دور کے لیے مشعلِ راہ ہے، جو مسلمانوں کو خودی کی بلندی اور عمل کی طرف بلاتا ہے۔

”فکر اقبال کے تناظر میں قرآن اور صاحب قرآن“ سیمینار کے مہمانان گرامی سٹیج کی زینت

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی، ڈاکٹر انجم جاوید کو کتاب بطور تحفہ پیش کررہے ہیں

اسلامیہ کالج ریلوے روڈ لاہور کے ہال کا منظر

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ علامہ اقبال نے قرآن کو زندہ اور متحرک کتاب قرار دیا ہے، جو ہر دور کے تقاضوں کے مطابق رہنمائی کرتی ہے۔ صاحبِ قرآن ﷺ کی سیرت ہی اس کی زندہ تفسیر ہے۔

”فلسفۂ اقبال کی عصر حاضر میں اہمیت“

سیکرز کلب منہاج یونیورسٹی کے زیر اہتمام خصوصی سیمینار

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی | محترمہ عمارہ مقصود قادری | ڈاکٹر حسن رضا اقبالی

سیکرز کلب منہاج یونیورسٹی کے زیر اہتمام ۸ر نومبر ۲۰۲۵ء کو ”فلسفۂ اقبال کی عصر حاضر میں اہمیت“ کے عنوان سے تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب کے مہمان خصوصی ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی تھے۔ ڈائریکٹر سیکرز کلب منہاج یونیورسٹی لاہور محترمہ عمارہ مقصود قادری نے کلمات تشکر پیش کیے۔ مقررین میں ڈپٹی ڈائریکٹر حسان بن ثابت ریسرچ سنٹر فار نعت محترم راشد حمید کلیامی، اقبال سکالر ڈاکٹر حسن رضا اقبالی اور ڈپٹی ڈائریکٹر پبلک ریلیشنز ڈیپارٹمنٹ منہاج القرآن انٹرنیشنل جناب عابد بشیر قادری تھے۔

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے اپنے خطاب میں کہا کہ فکرِ اقبال کے اثرات کی ہمہ گیری بیسویں صدی کو متاثر کرتی ہوئی اب اکیسویں صدی میں داخل ہوچکی ہے۔ ان کے افکار میں جہاں ملت اسلامیہ کے مسائل کا حل موجود ہے وہیں انسان کے مقصد اور نصب العین کے حوالے سے بھی رہنمائی ملتی ہے۔ موجودہ دور میں ہمارے جوانوں کے دلوں میں سب کچھ حاصل کرنے کی خواہشات تو ہیں مگر تحرک نہیں ہے۔ ایسا تحرک جوان کے قلب کو گرما سکے اور روح کو تڑپا سکے۔ دیگر مقررین کا کہنا تھا کہ اقبال کی فکر موجودہ دور میں بھی اتنی ہی معنی خیز اور فائدہ مند ہے جتنی کہ بیسویں صدی میں تھی۔ کیونکہ ان کا فکری پیغام کسی ایک مخصوص علاقے یا دور کے لیے نہیں ہے بلکہ آفاقی نوعیت کا ہے اور جس کی جڑیں قرآن پاک اور رسول کریم کی تعلیمات سے جڑی ہوئی ہیں۔

”علامہ اقبال اور نوجوان: عصرِ حاضر کے تناظر میں“

اقبال چیئر و شعبہ اُردو یونیورسٹی آف سیالکوٹ کے زیرِ اہتمام سیمینار

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی، جامعہ سیالکوٹ کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

اقبال چیئر و شعبہ اُردو یونیورسٹی آف سیالکوٹ کے زیرِ اہتمام ۱۱ر دسمبر ۲۰۲۴ء کو ایک روزہ انٹرنیشنل اقبال سیمینار بعنوان ”علامہ اقبال اور نوجوان: عصرِ حاضر کے تناظر میں“ کا انعقاد عبد الغنی آڈیٹوریم میں کیا گیا۔ سیمینار کی صدارت وائس چانسلر جامعہ سیالکوٹ پروفیسر (ایمریٹس) ڈاکٹر خلیق الرحمان نے کی۔

مہمانِ خصوصی کینیڈا کے معروف اقبال شناس اور علمی مفکر و اسکالر پروفیسر ڈاکٹر تقی عابدی تھے۔ مہمانانِ اعزاز ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالروف رفیقی اور ڈین آف سوشل سائنسز اینڈ چیئرمین شعبہ اردو ڈاکٹر محمد افضال بٹ تھے۔ نظامت کے فرائض سربراہ اقبال چیئر جامعہ سیالکوٹ، ڈاکٹر یاسمین کوثر نے انجام دیئے۔

پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا۔ قرات کی سعادت ثوبان نے حاصل کی۔ نعت رسول مقبول آمنہ نے پیش کی۔ کلام اقبال ڈائریکٹر ایڈمشن جناب کلیم رضا نے پیش کیا۔

مہمان خصوصی پروفیسر ڈاکٹر تقی عابدی نے اپنے کلیدی خطاب میں کہا کہ علامہ اقبال کی شاعری محض ادب نہیں بلکہ ایک مکمل نظامِ حیات ہے۔ انہوں نے نوجوانوں سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ اقبال کا پیغام خودی کا بیدار ہونا ہے، اور آج کا نوجوان اگر خودی کو پہچان لے تو کوئی طاقت اسے ذہنی غلامی سے آزاد ہونے سے نہیں روک سکتی۔

ڈاکٹر عبدالروف رفیقی نے اپنے خطاب میں اقبال اکادمی پاکستان کے جاری منصوبوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اقبال کی فکر کو نئی نسل تک پہنچانے کے لیے ڈیجیٹلائزیشن اور عالمی زبانوں میں تراجم ناگزیر ہیں۔ علامہ اقبال نے نوجوانوں کو ”شاہین“ بننے کا پیغام دیا تھا جو آج بھی اتنا ہی تازہ اور توانا ہے۔

ڈین ڈاکٹر محمد افضال بٹ نے اپنے خطاب میں یونیورسٹی آف سیالکوٹ کے اقبال چیئر کے قیام اور اس کے مستقبل کے پروگرامز پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ آج کا نوجوان اقبال کے تصورِ خودی کو سمجھے بغیر گلوبل چیلنجز کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔ انہوں نے طلبہ سے کہا کہ ”اقبال کا نوجوان وہ ہے جو خواب دیکھتا ہے، لیکن خواب کو حقیقت بنانے کے لیے جدوجہد بھی کرتا ہے“۔

ڈاکٹر خلیق الرحمن مہمانان گرامی کو شیلڈ پیش کر رہے ہیں

تقریب کے شرکاء کا گروپ فوٹو

صدارتی کلمات میں وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر خلیق الرحمان نے کہا کہ یونیورسٹی آف سیالکوٹ اقبال کی فکر کو نصاب کا حصہ بنانے کے ساتھ ساتھ تحقیق اور عالمی سیمینارز کے ذریعے اسے زندہ رکھنے کے لیے پرعزم ہے۔

تقریب کے اختتام پر مہمانان گرامی کو اعزازی شیلڈز پیش کی گئیں۔ سیمینار میں ملک بھر سے آئے اساتذہ، محققین، طلبہ و طالبات اور اقبال سے محبت رکھنے والوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔

”نوائے اقبال میگا ایکٹیویٹی“

کیپس سکول فیروز پور روڈ لاہور کے زیرِ اہتمام یوم اقبال کی مناسبت سے تقریب

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی ”نوائے اقبال میگا ایکٹیویٹی“ کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

کیپس سکولز نے پاکستان کے قومی شاعر ڈاکٹر علامہ محمد اقبال کی عظیم شخصیت اور فکر کو خراجِ عقیدت پیش کرنے کے لیے ۸ر نومبر ۲۰۲۵ء کو علی آڈیٹوریم میں ”نوائے اقبال میگا ایکٹیویٹی“ کے عنوان سے تقریب کا انعقاد کیا۔ تقریب کی صدارت چیف ایگزیکٹو کیپس سکولز جناب عابد وزیر خان نے کی۔ مہمان خصوصی ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی تھے۔ یہ تقریب طلبہ کو اقبال کی وژن، فلسفہ اور نوجوانوں کے لیے ان کے پیغام سے متاثر کرنے اور انہیں عملی طور پر اپنانے کی ترغیب دینے کے لیے منعقد کی گئی تھی۔ ڈاکٹر عبدالروف رفیقی نے طلبہ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ علامہ اقبال کی شاعری محض الفاظ کا مجموعہ نہیں بلکہ خودشناسی، کردار سازی، ذاتی ترقی اور قومی بیداری کا مکمل نصاب ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ آج کے نوجوان اگر اقبال کے اصولوں خودی کی بیداری، استقامت، اتحاد اور اسلامی اقدار پر عمل کریں تو پاکستان کو ترقی اور عظمت کی نئی بلندیوں تک پہنچا سکتے ہیں۔ دورانِ تقریب طلبہ نے علامہ اقبال کی تعلیمات کی عکاسی کرتی رنگا رنگ اور معنی خیز سرگرمیاں پیش کیں جن میں کلام اقبال، ٹیبلوز (زندگی کے مناظر) اور تقاریر شامل تھیں۔

”سب کچھ اور ہے، تو جس کو خود سمجھتا ہے
زوالِ بندۂ مومن کا بے زری سے نہیں“

اقبال اکادمی پاکستان، رحمۃ للعالمین و خاتم النبیین ﷺ کلب و تعمیرِ نو ٹرسٹ بلوچستان کے باہمی اشتراک سے بین الاقوامی اقبال کانفرنس ۲۰۲۵ء (بلوچستان)

برگیڈیئر (ر) عبدالجلیل

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی

حافظ محمد طاہر

ڈاکٹر سمیع اللہ ملک

جناب ندیم احمد خان

اقبال اکادمی پاکستان، رحمۃ للعالمین و خاتم النبیین ﷺ کلب و تعمیرِ نو ٹرسٹ بلوچستان کے باہمی اشتراک سے ۱۸ نومبر ۲۰۲۵ء کو علامہ محمد اقبال کے شہرہ آفاق شعر ”سب کچھ اور ہے، تو جس کو خود سمجھتا ہے زوالِ بندۂ مومن کا بے زری سے نہیں“ کے عنوان سے تین روزہ بین الاقوامی اقبال کانفرنس ۲۰۲۵ء کا غزالی ہال، تعمیرِ نو کمپلیکس میں انعقاد کیا گیا۔

اقبال کی خودی کا پیغام بلوچستان کی ترقی اور امن کی ضمانت ہے: برگیڈیئر (ر) عبدالجلیل

افتتاحی نشست کی صدارت چیئرمین تعمیرِ نو ٹرسٹ بلوچستان برگیڈیئر (ر) عبدالجلیل نے کی۔ ڈاکٹر سمیع اللہ ملک مہمانِ خصوصی تھے جبکہ خبیب فاؤنڈیشن کے فاؤنڈر و چیئرمین ندیم احمد خان نے مہمانِ اعزاز کے طور پر شرکت کی۔ ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے مہمانوں کا شکریہ ادا کیا، جبکہ پیٹرن رحمۃ للعالمین و خاتم النبیین ﷺ اتھارٹی بلوچستان حافظ محمد طاہر نے تعارفی کلمات پیش کیے۔ نظامت کے فرائض محترمہ صدف افضل اور محترمہ آبگینہ نے ادا کیے۔

فکرِ اقبال کا فروغ آج کے بحرانوں کا حل ہے: ڈاکٹر سمیع اللہ ملک

برگیڈیئر (ر) عبدالجلیل نے صدارتی خطاب میں فرمایا کہ اقبال کا شاہین بلوچستان کے نوجوانوں کو جد و جہد کی تعلیم دیتا ہے۔ بلوچستان کی سرزمین پر اقبال کی فکر کو زندہ کرنا قومی اتحاد کی بنیاد ہے۔ اقبال کی خودی کا پیغام بلوچستان کی ترقی اور امن کی ضمانت ہے۔

حافظ محمد طاہر پیٹرن، رحمۃ للعالمین و خاتم النبیین ﷺ اتھارٹی بلوچستان نے تعارفی کلمات میں کہا کہ اس بین الاقوامی کانفرنس کا مقصد اقبال کی فکر کو عملی شکل دینا ہے۔ نوجوانوں کو عزم، تجدید اور عالمی تبدیلی جیسے عناصر کی تعلیم سے روشناس کروانا ہے۔ علامہ اقبال کا یہ شعر کانفرنس کا مکمل نقشہ ہے۔ اس شعر کے تناظر میں ہم دیکھیں گے کہ خودی کا زوال کیسے رونما ہوتا ہے، ایمان کی دولت کس طرح واپس لائی جا سکتی ہے، اور مومن کو دوبارہ شاہین کیسے بنایا جا سکتا ہے۔ یہ کانفرنس کوئٹہ کی سرزمین سے ایک نیا پیغام دے گی کہ زوالِ امت کا سبب بے زری نہیں، بے خودی ہے، اور اس کا علاج رحمتِ نبوی ﷺ کی رحمت اور اقبال کی خودی ہے۔

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے مہمانانِ گرامی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ یہ کانفرنس بلوچستان کو اقبال کے عالمی پیغام سے جوڑنے کے لیے سنگِ میل حیثیت رکھتی ہے۔ اقبال کی تجدیدِ فکر بلوچستان کی ترقی، امن اور قومی اتحاد کی ضمانت ہے۔ بلوچستان میں اقبالیات کی ترویج امن و اتحاد لائے گی۔ اقبال کا شاہین نوجوانوں کو پرواز کی تعلیم دیتا ہے۔

اس موقع پر تعمیرِ نو پبلک کالج، غزالی کیمپس کوئٹہ کے طلبہ و طالبات نے تقاریر اور کلامِ اقبال پیش کیا۔ تقریب کے اختتام پر حافظ محمد طاہر نے تمام معزز مہمانوں اور منتظمینِ کانفرنس کو

بلوچستان میں اقبالیات کی ترویج امن و اتحاد لائے گی: ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی

اس بین الاقوامی کانفرنس کا مقصد اقبال کی فکر کو عملی شکل دینا ہے: حافظ محمد طاہر

ڈاکٹر سمیع اللہ ملک نے اپنے کلیدی خطاب میں کہا کہ اقبال کا فلسفہ نبی رحمت ﷺ کی سیرت سے جڑا ہے۔ خودی کی بلندی کا مطلب ظلم کے خلاف مزاحمت ہے، جو بلوچستان کے علاقوں میں امن و استحکام کی بنیاد بن سکتی ہے۔ فکرِ اقبال کا فروغ آج کے بحرانوں کا حل ہے۔ جہاں فرد کی خودی امت کی عظمت سے ملتی ہے۔

بلوچستان کی روایتی شالیں پیش کیں۔

تین روزہ بین الاقوامی اقبال کانفرنس ۲۰۲۵ء کی ۱۴ نشستوں میں ۶۰ سے زائد ملکی و غیر ملکی ماہرینِ اقبال نے اپنے تحقیقی مقالات پیش کیے۔ کانفرنس کے دوسرے اور تیسرے روز خواتین کے لیے خصوصی اقبالیاتی نشستوں کا بھی اہتمام کیا گیا۔

اقبال اسلامی جذبوں کے شاعر تھے اس لیے اقبال کے کلام میں قرآنی پیغامات پائے جاتے ہیں: صوبائی وزیرِ تعلیم بلوچستان راحیلہ دُرانی

اقبال اکادمی پاکستان، رحمۃ للعالمین وخاتم النبیین ﷺ کلب وتعمیرِ نو ٹرسٹ بلوچستان کے باہمی اشتراک سے منعقدہ تین روزہ بین الاقوامی اقبال کانفرنس، کوئٹہ ۲۰۲۵ء میں صوبائی وزیرِ تعلیم بلوچستان راحیلہ دُرانی کی آمد

اقبال اکادمی پاکستان، رحمۃ للعالمین و خاتم النبیین کلب وتعمیرِ نو ٹرسٹ بلوچستان کے باہمی اشتراک سے کوئٹہ میں تین روزہ "بین الاقوامی اقبال کانفرنس ۲۰۲۵ء" کا انعقاد کیا گیا۔ صوبائی وزیرِ تعلیم راحیلہ دُرانی نے کانفرنس کے منتظمین کو مبارکباد دی، خصوصاً ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی، حافظ محمد طاہر اور تعمیرِ نو ٹرسٹ بلوچستان کی ترویج فکرِ اقبال کے لیے خدمات کو سراہا۔ اس موقع پر صوبائی وزیرِ تعلیم راحیلہ دُرانی نے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں یہ تاریخی کانفرنس نوجوانوں کے لیے مشعلِ راہ ثابت ہوگی۔ نوجوانوں کو چاہیے کہ وہ افکارِ اقبال کا مطالعہ کریں۔ اقبال مسلم اُمہ کو متحد دیکھنا چاہتے تھے۔ اقبال چونکہ اسلامی جذبوں کے شاعر تھے اس لیے اقبال کے کلام میں قرآنی پیغامات پائے جاتے ہیں۔ وزارتِ تعلیم بلوچستان اقبال کے کلام کی ترویج میں ہمیشہ اہم کردار ادا کرتی رہے گی۔ راحیلہ دُرانی نے بلوچستان کی خواتین کے لیے خصوصی اقبالیاتی سیشنز کے انعقاد کی بھرپور حوصلہ افزائی کی۔ اس موقع راحیلہ دُرانی نے کانفرنس کے دوران اقبال اکادمی پاکستان کے بک سٹال کا بھی دورہ کیا۔ ناظم اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے انھیں اکادمی کی مطبوعات کا تحفہ پیش کیا۔

اس تین روزہ بین الاقوامی اقبال کانفرنس ۲۰۲۵ء برطانیہ، مالدیپ، بنگلہ دیش، ایران، کویت اور مصر سے مختلف بین الاقوامی سکالرز نے شرکت کی اور اپنے مقالے پیش کیے۔ کانفرنس میں ۶۰ سے زائد ملکی وغیر ملکی ماہرین اقبال نے اُردو، انگریزی اور عربی زبانوں میں اپنے مقالات پیش کیے۔

اقبال اکادمی پاکستان، رحمۃ للعالمین وخاتم النبیین ﷺ کلب وتعمیرِ نو ٹرسٹ بلوچستان کے باہمی اشتراک سے منعقدہ تین روزہ بین الاقوامی اقبال کانفرنس کوئٹہ ۲۰۲۵ء کے مہمانانِ گرامی کا گروپ فوٹو

اقبال اکادمی پاکستان اور جامعہ سیالکوٹ کے مابین مفاہمتی یادداشت پر دستخط

فروغ فکر اقبال کی ترویج و تفہیم کے لیے اقبال اکادمی پاکستان اور جامعہ سیالکوٹ کے مابین ۱۱ر دسمبر ۲۰۲۵ء کو مفاہمتی یادداشت کی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی، وائس چانسلر جامعہ سیالکوٹ، پروفیسر (ایمریٹس) ڈاکٹر محمد خلیق الرحمان نے مفاہمتی یادداشت پر دستخط کیے۔ اس معاہدے کا مقصد علامہ اقبال کے افکار کو نئی نسل تک پہنچانے، مشترکہ تحقیقی پروگرامز، سیمینارز، ورکشاپس اور اشاعتی سرگرمیوں کا انعقاد کرنا ہے تاکہ شاعرِ مشرق کی فکر کو عصرِ حاضر کے تناظر میں مزید موثر انداز میں پیش کیا جاسکے۔

ڈاکٹر عبدالروف رفیقی نے کہا کہ اقبال اکادمی پاکستان کا مقصد علامہ اقبال کی فکر کو عالمی سطح پر پھیلانا ہے اور یونیورسٹی آف سیالکوٹ جیسے متحرک تعلیمی اداروں کے ساتھ مفاہمتی یادداشت سے اس مقصد کو مزید تقویت ملے گی۔ یہ مفاہمتی یادداشت نہ صرف مشترکہ تحقیق کی راہ ہموار کرے گی بلکہ نوجوانوں کو اقبال کے تصورِ خودی سے روشناس کروائے گی۔ انہوں نے یونیورسٹی کے اقبال چیئر کے کردار کو سراہتے ہوئے کہا کہ سیالکوٹ فکرِ اقبال کی ترویج کے لیے ایک مثالی مقام ہے۔

وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر خلیق الرحمان نے اپنے خطاب میں کہا کہ یونیورسٹی آف سیالکوٹ اقبال کی فکر کو نصابِ تعلیم کا حصہ بنانے اور تحقیق کے ذریعے اسے زندہ رکھنے کے لیے پرعزم ہے۔ اقبال اکادمی پاکستان کے ساتھ یہ مفاہمتی یادداشت ہمارے طلبہ و اساتذہ کو نئے مواقع فراہم کرے گی اور علامہ اقبال کے پیغام کو گلوبل چیلنجز کے تناظر میں پیش کرنے میں مدد دے گی۔

مفاہمتی یادداشت کی تقریب میں ڈاکٹر سید تقی عابدی (کینیڈا)، ڈاکٹر افضال بٹ ڈین فیکلٹی آف سوشل سائنسز جی سی ویمن یونیورسٹی، سیالکوٹ، ڈاکٹر یاسمین کوثر ہیڈ اقبال چیئر، ڈاکٹر اسلم ڈار، ڈین فیکلٹی آف فیشن اینڈ ٹیکسٹائل ڈیزائننگ، ڈاکٹر تنویر شیروانی ڈین آف الائیڈ ہیلتھ سائنسز، ڈاکٹر دانش ڈین فیکلٹی آف سائنسز، ڈاکٹر رخشندہ ڈائریکٹر انٹرنیشنل لینگویجز، ڈاکٹر روما قدیر ڈائریکٹر اسٹوڈنٹ افیئرز شامل تھے۔

اقبال اکادمی پاکستان اور امپیریل کالج آف بزنس اسٹڈیز، لاہور کے مابین مفاہمتی یادداشت

اقبال اکادمی پاکستان اور امپیریل کالج آف بزنس اسٹڈیز، لاہور کے مابین ۲۴ر نومبر ۲۰۲۵ء کو مفاہمتی یادداشت پر دستخط کیے گئے۔ ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی، ریکٹر امپیریل کالج آف بزنس اسٹڈیز، لاہور پروفیسر ڈاکٹر نذیر احمد ملک نے مفاہمتی یادداشت پر دستخط کیے۔ مفاہمتی یادداشت کے تحت دونوں ادارے فکر اقبال پر مبنی سرگرمیوں کو مزید فروغ دیں گے۔

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے کہا یہ معاہدہ خاص طور پر اس لیے بھی منفرد اور قابلِ قدر ہے کہ امپیریل کالج کا شعبۂ اردو علامہ اقبال پر پہلے سے معیاری تحقیق کرتا چلا آ رہا ہے۔ اقبال اکادمی پاکستان کے تعاون سے ادارہ کو فروغ فکر اقبال اور تحقیق کے میدان میں مزید وسعت ملے گی۔ مزید برآں یہ معاہدہ اقبال کے فلسفہ کو نئی نسل، خاص طور پر بزنس اور مینجمنٹ کے طلبہ تک پہنچانے کا ایک مؤثر ذریعہ ثابت ہوگا۔

ڈاکٹر نذیر احمد ملک نے کہا کہ علامہ اقبال کی فکر، لیڈرشپ، خودی اور اخلاقیات کا درس آج کے کارپوریٹ سیکٹر کے لیے بھی نہایت ضروری ہے۔ علامہ اقبال کی فکر کو لیڈرشپ، کاروباری اخلاقیات اور کارپوریٹ گورننس کے تناظر میں بھی پڑھایا جائے گا۔

نائب صدر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر شہزاد قیصر کی وفد کے ہمراہ مزار اقبال پر حاضری

نائب صدر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر شہزاد قیصر کے ہمراہ ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالروف رفیقی کے خازن اقبال اکادمی پاکستان جناب ایم اے حجازی، انتظامی عہدیداران اور ملازمین پر مشتمل وفد نے ۹ر نومبر ۲۰۲۵ء کو مزار اقبال پر حاضر دی، پھول چڑھائے اور فاتحہ خوانی کی۔ ڈاکٹر شہزاد قیصر نے اپنے پیغام میں کہا کہ علامہ اقبال کے افکار سے ہمیں جو روشنی ملتی ہے اس کو ہمیں اپنی زندگی کے ہر شعبے میں بکھیرنا چاہیے۔ تاکہ یہ روشنی پاکستان کے ہر حصے کو روشن کر دے۔ اقبال اکادمی اس روشنی کو اپنے ہر شعبہ زندگی میں بکھیر کر نوجوان نسل کی تعلیم و تربیت کر رہی ہے تاکہ یہ پیغام پورے پاکستان کے گھروں کو روشن کرے۔ اس موقع پر ڈاکٹر شہزاد قیصر نے مہمانوں کی کتاب میں تاثراتی نوٹ بھی قلمبند کیے۔ وفد میں ڈاکٹر طاہر حمید تنولی، راجہ محمد بابر خان، جناب یونس لطیف، ملک اسد حنیف اور طیب حیدر بھی شامل تھے۔

ممتاز اقبال شناس عرب سکالر ڈاکٹر محمد العربی بوعزیزی کی مزار اقبال پر حاضری

تیونس سے آئے عرب سکالر ممتاز اقبال شناس پروفیسر ڈاکٹر محمد العربی بوعزیزی نے ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کے ہمراہ مزارِ اقبال پر پھولوں کی چادر چڑھائی، فاتحہ خوانی کی اور شاعرِ مشرق کو خراجِ عقیدت پیش کیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر محمد العربی بو عزیزی نے کہا کہ علامہ اقبالؒ کی شاعری نے برصغیر کے مسلمانوں میں جدوجہدِ آزادی کیلئے جوش و جذبے کی نئی روح پھونکی۔ ان کے افکار، شاعری اور انصاف پسندی کا درس مسلم امہ کیلئے مشعلِ راہ ہیں۔ بحیثیت امہ ہمیں علامہ اقبالؒ کے افکار کو اپنی انفرادی و قومی زندگی میں مشعلِ راہ بنانا ہوگا۔ ڈاکٹر محمد العربی بوعزیزی نے مہمانوں کی کتاب میں اپنے تاثرات قلم بند کئے۔ اس موقع پر محمد بابر خان، محمد اسحاق اور ملک اسد حنیف موجود تھے۔

ڈائریکٹر اقبال اکادمی ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کی شرف النساء بیگم کے مقبرہ (سرو والا مقبرہ) کی زیارت

ڈائریکٹر اقبال اکادمی ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے جناب محمد نعمان چشتی، چودھری فہیم ارشد اور محمد اسحاق کے ہمراہ شرف النساء بیگم کے مقبرہ (سرو والا مقبرہ) کی زیارت کی۔ شرف النساء بیگم کا تعلق لاہور کے ایک حکمران خاندان سے تھا۔ شرف النساء بیگم قرآن مجید اور شمشیر سے والہانہ محبت رکھتی تھیں۔ علامہ محمد اقبال نے جب شرف النساء بیگم کی زندگی کے حالات سنے تو وہ ان سے بہت زیادہ متاثر ہوئے۔ جس کی بنا پر انھوں نے ''قصر شرف النساء'' کے عنوان سے ایک معرکہ آرا نظم کہی جو ''جاوید نامہ'' میں شامل ہے۔

ملائیشیا کی ممتاز اسلامی تنظیم پرتھوبن اکرام ملائیشیا (IKRAM) کے صدر بادلشاہ شام بن بحرین کا دورہ اقبال اکادمی پاکستان

ملائیشیا کی ممتاز اسلامی تنظیم پرتھوبن اکرام ملائیشیا (IKRAM) کے صدر بادلشاہ شام بن بحرین کی قیادت میں ایک اعلیٰ سطحی وفد نے ۲۷ نومبر ۲۰۲۵ء کو اقبال اکادمی پاکستان کا دورہ کیا۔ وفد نے ناظم اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی سے ان کے دفتر میں ملاقات کی۔ ملاقات میں علامہ اقبال کے فلسفہ، اسلامی فکر اور قومی بیداری کے موضوعات پر دونوں ملکوں کے درمیان تعاون بڑھانے کے عزم کا اظہار کیا گیا۔

دوران ملاقات بادلشاہ شام بن بحرین نے کہا کہ اکرام IKRAM کا مشن امتِ رحمۃ کی تشکیل و تعمیر ہے، جو اقبال کے فلسفۂ خودی اور عملِ پیہم کی تلقین سے ہم آہنگ ہے۔ ملائیشیا میں اقبال کی شاعری کو نصاب کا حصہ بنانا ہماری ترجیح ہے۔

ڈاکٹر رفیقی نے کہا کہ اقبال کا پیغام سرحدوں سے ماورا ہے۔ IKRAM کا مشن لوگوں کو روحانی ترقی اور خودی کی بہتری سے متاثر کرنا ہے، جو اقبال کے فلسفہ سے مطابقت رکھتا ہے۔ ملائیشیا جیسے ملک میں IKRAM جیسی تنظیموں کے ساتھ تعاون سے ہم اسلامی فکر اور قومی ترقی کو نئی جہت دے سکتے ہیں۔ قبل ازیں وفد نے اقبال اکادمی پاکستان کے مختلف شعبوں کا دورہ بھی کیا۔ وفد نے اکادمی کے کتب خانے کے ذخیرے، اقبال سائبر لائبریری اور علامہ محمد اقبال کے زیر استعمال کتب میں کافی دلچسپی کا اظہار کیا۔

بحریہ یونیورسٹی لاہور کیمپس کے اساتذہ اور طلبہ کا دورہ اقبال اکادمی پاکستان

بحریہ یونیورسٹی لاہور کیمپس کے طلبہ نے ۱۵/ اکتوبر ۲۰۲۵ء کو اقبال اکادمی پاکستان کا مطالعاتی دورہ کیا۔ اکادمی کی جانب سے طلبہ کا خوش آمدید کہا گیا۔ طلبہ نے اکادمی کی مرکزی لائبریری، علامہ اقبال کے ذاتی کتب خانہ اور گوشۂ اقبال کا دورہ کیا۔ طلبہ نے اکادمی کی لائبریری میں موجود مخطوطات اور محفوظ قدیم علمی ادبی اثاثہ جات میں بہت دلچسپی کا اظہار کیا۔ وفد کو اقبال اکادمی پاکستان کے مرکز فروخت کا دورہ بھی کروایا گیا۔ اس کے ساتھ ساتھ اقبال اکادمی پاکستان کی آؤٹ ریچ سرگرمیوں، علمی و ادبی منصوبوں، ویب سائیٹس و دیگر پراجیکٹس کے بارے میں بریفنگ دی گئی۔ طلبہ نے آرٹ گیلری میں آویزاں علامہ اقبال کے فکر و فلسفہ پر مشتمل پینٹنگز اور، تصاویر دیکھیں۔ پروفیسر لبنیٰ ڈار اور محترمہ اقراء آفتاب کی قیادت میں پچاس کے قریب بی ایس کے طلبہ و طالبات وفد میں شامل تھے۔

مونٹی نیگرو کی اسلامی کمیونٹی کے چیف امام اور عالمی شہرت یافتہ مترجم و محقق پروفیسر جمال رنجیمیٹو وچ کا دورہ اقبال اکادمی پاکستان

مونٹی نیگرو کی اسلامی کمیونٹی کے چیف امام اور عالمی شہرت یافتہ مترجم و محقق پروفیسر جمال رنجیمیٹو وچ (ڈژیمیل رنجیمیٹو وچ) نے ۲۵ر نومبر ۲۰۲۵ء کو اقبال اکادمی پاکستان کا دورہ کیا اور ڈائریکٹر، اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی سے ان کے دفتر میں تفصیلی ملاقات کی۔

پروفیسر جمال بالقان خطے میں عرب ادب، اسلامی فکر اور مزاحمتی شاعری کے سب سے بڑے سفیر مانے جاتے ہیں۔ انہوں نے حال ہی میں مولانا ابوالاعلیٰ مودودی کی تفسیر ''تفہیم القرآن'' کی چھ ضخیم جلدوں کا معیاری ترجمہ مکمل کیا ہے۔ اس کے علاوہ انہوں نے دنیا کے مشہور فلسطینی شاعرِ مزاحمت محمود درویش کی مکمل شاعری اور اہم نثری کتب کا مقامی زبانوں میں ترجمہ کیا ہے۔

ملاقات کے دوران ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے کہا کہ پروفیسر جمال جیسے علما و مترجمین اقبال کے عالمی پیغام کو نئی زبانوں اور نئی نسلوں تک پہنچانے کا زندہ ثبوت ہیں۔ فلسطینی شاعر محمود درویش کو مزاحمتی شاعری کی وجہ سے جانا جاتا ہے۔

پروفیسر جمال نے کہا کہ علامہ اقبال اور محمود درویش دونوں کا پیغام ایک ہی ہے: خودی کی بلندی، آزادی کی آرزو اور ظلم کے خلاف مزاحمت۔ میں چاہتا ہوں کہ بالقان کے طلبہ بھی اقبال کو اسی طرح پڑھیں جس طرح ہم درویش کو پڑھتے ہیں۔

ملاقات میں طے پایا کہ اقبال کی فارسی شاعری کے بالکان زبانوں میں ترجمے کرنے کے لیے ہر ممکنہ وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔ قبل ازیں پروفیسر جمال نے اقبال اکادمی پاکستان کے مختلف شعبوں کا دورہ کروایا گیا۔ پروفیسر جمال نے اکادمی کے کتب خانے کے ذخیرے، اقبال سائبر لائبریری اور علامہ محمد اقبال کے زیر استعمال کتب میں کافی دلچسپی کا اظہار کیا۔ ملاقات کے اختتام پر ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے پروفیسر جمال کو کلیات اقبال فارسی تحفتاً پیش کی۔

پاکستان فلاسفیکل ایسوسی ایشن کے ۲۰ ویں اجلاس میں ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کی بطور مہمان خصوصی شرکت

پاکستان فلاسفیکل ایسوسی ایشن کا ۲۰ واں اجلاس ۱۳ر نومبر ۲۰۲۵ء کو جمخانہ کلب لاہور کے بینکوئٹ ہال میں منعقد ہوا۔ اجلاس کی صدارت معروف محقق و مصنف ڈاکٹر وحیدالزمان طارق نے کی۔ مہمان خصوصی ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی تھے۔ نظامت کے فرائض پاکستان فلاسفیکل ایسوسی ایشن کے صدر ڈاکٹر جاوید اقبال ندیم نے انجام دیئے۔

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے مہمان خصوصی کے طور پر اپنے خطاب میں علامہ اقبال کی فکر کے فلسفیانہ پہلوؤں پر روشنی ڈالی اور موجودہ دور کے فکری چیلنجز کے تناظر میں فکر اقبال کی عملی افادیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ اقبال کی فلسفیانہ بصیرت نہ صرف اسلامی فکر کی تجدید کا ذریعہ ہے بلکہ جدید دور کے اخلاقی، سماجی اور وجودی مسائل کے حل کے لیے بھی ایک جامع رہنما ہے۔ ڈاکٹر وحید الزمان طارق نے اپنے صدارتی کلمات میں پاکستان فلاسفیکل ایسوسی ایشن کے کردار کو سراہا اور کہا کہ فلسفہ کو محض نظری بحث تک محدود نہ رکھا جائے بلکہ اسے زندگی کے عملی مسائل سے جوڑا جائے۔ تقریب کے اختتام پر پروفیسر محفوظ قطب نے خوبصورت خطاطی کے ذریعے لکھے ہوئے الفاظ ''اللہ''، ''محمد'' اور فارسی شاعری کی پینٹنگز پیش کیں۔

’’فکرِ اقبال کے چند پہلو‘‘

اقبال اکادمی پاکستان اور گورنمنٹ کالج برائے خواتین کوٹ خواجہ سعید لاہور کے اشتراک سے خصوصی لیکچر

علامہ اقبال کی فکری میراث کو فروغ دینے اور طالبات میں اقبال شناسی کو عام کرنے کی کوششوں کے سلسلے میں، اقبال اکادمی پاکستان اور گورنمنٹ کالج برائے خواتین کوٹ خواجہ سعید لاہور کے اشتراک سے ۲۲/اکتوبر ۲۰۲۵ء کو ’’فکر اقبال کے چند پہلو‘‘ کے عنوان سے ایک خصوصی لیکچر کا انعقاد کیا گیا۔

جس کا مقصد علامہ اقبال کی فکر، اور قومی شعور کی اہمیت کو اجاگر کرنا تھا۔تقریب کی صدارت پرنسپل گورنمنٹ کالج برائے خواتین کوٹ خواجہ سعید لاہور، ڈاکٹر ثمن زاہد نے کی۔ ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے موضوع کے حوالے سے خطاب کیا۔نظامت کے فرائض پروفیسر شمیم اختر نے انجام دیئے۔

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے اقبال کی فکر کے بنیادی پہلوؤں میں خودی کی بیداری، اسلامی تصوف کی تجدید، اور مغربی تہذیب کی تنقید پر گفتگو کی۔انہوں نے کہا کہ علامہ اقبال نے مغربی تہذیب کی مادی ترقی کو تسلیم کیا مگر اس کی روحانی خامیوں پر تنقید کی، اور مسلمانوں کو اپنی منفرد قومی ترکیب کی یاد دلائی۔علامہ اقبال نے اپنی شاعری میں خواتین کی تعلیم اور ان کے معاشرتی کردار کو نمایاں کیا، جبکہ نوجوانوں کو قوم کی تعمیر نو کا ذمہ دار قرار دیا۔ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے اس بات پر زور دیا کہ طالبات اقبال کے پیغام کو اپنی عملی زندگی میں رواج دیں تاکہ معاشرے میں مثبت تبدیلی آسکے۔

ڈاکٹر ثمن زاہد مہمانان گرامی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ علامہ اقبال کی فکر نہ صرف پاکستان کی تحریک آزادی کی بنیاد تھی بلکہ آج بھی نوجوان نسل کے لیے ایک رہنما اصول ہے۔اقبال کا فلسفہ فرد کی آزادی اور قوم کی ترقی کو جوڑتا ہے۔ انہوں نے موجودہ دور کے چیلنجوں :نوجوانوں میں شناخت کا بحران اور ثقافتی اشتراک کی صورتحال کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اقبال کی تعلیمات آج بھی مسلمانوں کے لیے ایک عملی رہنما ہیں۔تقریب کے اختتام پر ڈاکٹر ثمن زاہد نے ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کو اعزازی شیلڈ پیش کی۔

’’علامہ اقبال اور خوشحال خان خٹک‘‘

انٹرنیشنل اقبال سوسائٹی کے زیر اہتمام الحمرا آرٹس کونسل کے اشتراک سے خصوصی لیکچر

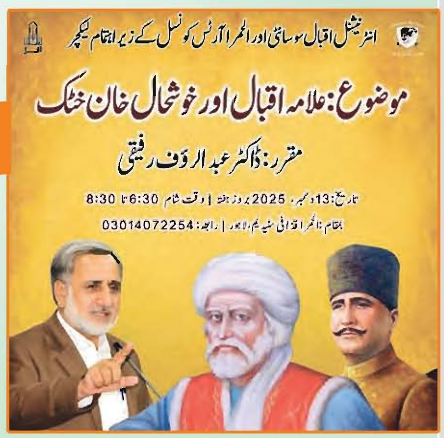

انٹرنیشنل اقبال سوسائٹی نے الحمرا آرٹس کونسل کے تعاون سے ۱۳/دسمبر ۲۰۲۵ء کو ’’علامہ اقبال اور خوشحال خان خٹک‘‘ کے عنوان سے لیکچر کا انعقاد کیا۔مہمان مقرر ماہر اقبالیات ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی تھے۔ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے علامہ اقبال کی عالمی فکر، خودی، اسلامی احیا اور خوشحال خان خٹک کی جہاد، وطن پرستی اور صوفیانہ شاعری کے درمیان گہرے تعلق پر روشنی ڈالی۔انہوں نے کہا دونوں شخصیات نے اپنے دور میں مسلمانوں کی فکری بیداری اور روحانی طاقت پر زور دیا، جو آج بھی پاکستان اور مسلم امہ کے لیے رہنمائی کا ذریعہ ہے۔

چغتائی پبلک لائبریری کے زیر اہتمام

”پیر و مرید“ بال جبریل کی نظم کا مطالعہ و تفہیم

چغتائی پبلک لائبریری کے زیرِ اہتمام ۲۴ دسمبر ۲۰۲۵ء کو علامہ محمد اقبال کے شاہکار مجموعہ کلام ”بالِ جبریل“ کی نظم ”پیر و مرید“ کے مطالعے و تفہیم کے حوالے سے ایک اہم علمی نشست کا انعقاد کیا گیا۔ اس علمی نشست کی صدارت معروف ماہر اقبالیات ڈاکٹر وحید الزمان طارق نے کی۔ مہمان مقرر محقق و مصنف و ماہر اقبالیات ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی تھے۔ نظامت کے فرائض زید حسین نے انجام دیئے۔ ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ بالِ جبریل اقبال کا پہلا بڑا اردو مجموعہ ہے، جس نے فارسی کلام کے بعد اردو میں ان کی فکر کو عوامی سطح پر متعارف کروایا اور مسلمانانِ ہند میں بیداری کا سبب بنا۔ اقبال کی کثرتِ مطالعہ کا اندازہ کیجئے کہ انہوں نے مثنوی کے چھ دفتروں کا بڑی دِقّتِ نگاہ سے مطالعہ کیا اور پھر یہ نظم لکھی۔ اس میں اقبال اپنے آپ کو مولانا روم کا مرید ظاہر کرتے ہیں اور رومی کو اپنا مرشد تصور کر کے اس سے چند سوال کرتے ہیں۔ اقبال نے مولانا رومی سے استفادہ ہی نہیں کیا بلکہ ایک دبستان فکر رومی کی بنیادی رکھی۔ اقبال اور رومی کے ہاں بہت سے نظریات مشترک ہیں۔

”قائد اعظم کی زندگی، خاندان اور شخصیت“

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام یوم قائد کے حوالے سے خصوصی لیکچر

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام یوم قائد کے حوالے سے ۲۵ دسمبر ۲۰۲۵ء کو ”قائد اعظم کی زندگی، خاندان اور شخصیت“ کے عنوان سے خصوصی آن لائن لیکچر کا انعقاد کیا گیا۔ مہمان مقرر ڈاکٹر نوشین خالد تھیں۔ ڈاکٹر نوشین خالد نے کہا کہ قائدِ اعظمؒ کی شخصیت نظم و ضبط، اصول پسندی، دیانت اور قانون کی پاسداری کی روشن مثال ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ قائدِ اعظمؒ کی کامیابی کے پس منظر میں ان کی مضبوط اخلاقی تربیت اور خاندانی اقدار کا گہرا اثر تھا۔

ڈاکٹر نوشین خالد نے اس بات پر بھی زور دیا کہ قائدِ اعظمؒ کی نجی زندگی سادگی، وقار اور خود داری کا عملی نمونہ تھی، جبکہ قومی سطح پر ان کی قیادت نے برصغیر کے مسلمانوں کو ایک واضح سمت فراہم کی۔ انہوں نے کہا کہ آج کے دور میں قائدِ اعظمؒ کے افکار و اصولوں کو سمجھنا اور ان پر عمل کرنا قومی ترقی اور استحکام کے لیے ناگزیر ہے۔

Mansions of the Mind

پروفیسر سلمان رفیق کی کتاب کی تقریبِ پذیرائی

مولانا ظفر علی خان فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام ۱۵ نومبر ۲۰۲۵ء کو پروفیسر سلمان رفیق کی انعام یافتہ انگریزی نظموں اور مضامین پر مشتمل کتاب Mansions of the Mind کی تقریبِ پذیرائی کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب کی صدارت معروف ادیب و دانشور خالد محمود نے کی۔ مہمان مقررین میں ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی، ممتاز سینئر صحافی مجیب الرحمٰن شامی، پروفیسر احسن مختار، ایثار رانا اور ڈاکٹر طاہر حمید تنولی شامل تھے۔ مقررین نے پروفیسر سلمان رفیق کی کتاب کو انگریزی ادب میں ایک اہم اضافہ قرار دیا۔

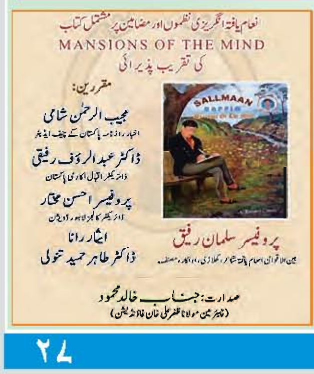

''یوم اقبال''

اقبال اکادمی پاکستان اور کوئین میری گریجوایٹ کالج لاہور کے اشتراک سے خصوصی سیمینار

بسلسلہ تقریبات یوم اقبال ۲۰۲۵ء، اقبال اکادمی پاکستان اور کوئین میری گریجوایٹ کالج لاہور کے اشتراک سے ۶/نومبر ۲۰۲۵ء کو خصوصی سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔ سیمینار کی صدارت ڈائریکٹر جنرل خانہ فرہنگ ایران، لاہور ڈاکٹر اصغر مسعودی نے کی۔ مہمان خصوصی سربراہ شعبہ ادبیات اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر طاہر حمید تنولی تھے۔ کلمات تشکر پرنسپل کوئین میری گریجوایٹ کالج لاہور پروفیسر ڈاکٹر سدرہ عامر نے پیش کیے۔ ڈاکٹر طاہر حمید تنولی نے اپنے کلیدی خطاب میں کہا کہ علامہ اقبال کی شاعری اور نثر محض ادبی نہیں بلکہ ایک مکمل فکری نظام ہے جو آج کے دور کے سیاسی، سماجی اور روحانی بحرانوں کا حل پیش کرتا ہے۔ انہوں نے طالبات کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ''اقبال کا پیغام خودی کی بیداری ہے، اور آج کا نوجوان اگر خودی کو پہچان لے تو کوئی طاقت اسے ذہنی اور ثقافتی غلامی سے آزاد نہیں رکھ سکتی۔ ڈاکٹر اصغر مسعودی نے صدارتی کلمات میں اقبال کی ایرانی اور اسلامی تہذیب سے گہری وابستگی کا ذکر کیا اور کہا کہ اقبال کی فکر ایران اور پاکستان کے درمیان فکری پل کا کردار ادا کرتی ہے۔ انہوں نے سیمینار کو اقبال کی عالمی اہمیت کو اجاگر کرنے کا اہم موقع قرار دیا۔ پرنسپل پروفیسر ڈاکٹر سدرہ عامر نے کلمات تشکر میں اقبال اکادمی پاکستان اور مہمانان کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ کالج میں اقبال کی فکر کو نصاب کا حصہ بنانے اور طلبہ میں خودی کے تصور کو فروغ دینے کے لیے ایسے پروگرامز جاری رکھے جائیں گے۔ تقریب کے اختتام پر مہمانان گرامی کو اعزازی شیلڈز پیش کی گئیں۔

''اقبال کا فلسفۂ خودی اور ہمارا تعلیمی نظام''

نور انٹرنیشنل یونیورسٹی کے زیر اہتمام خصوصی مذاکرہ

نور انٹرنیشنل یونیورسٹی میں یوم اقبال کی مناسبت سے سٹوڈنٹس افیئرز اور ایم ایل ٹی ڈیپارٹمنٹ کے اشتراک سے ۱۴/نومبر ۲۰۲۵ء کو ''اقبال کا فلسفۂ خودی اور ہمارا تعلیمی نظام'' کے عنوان سے یونیورسٹی کے آڈیٹوریم میں خصوصی مذاکرہ کا انعقاد کیا گیا۔ مقررین میں سربراہ شعبہ ادبیات ڈاکٹر طاہر حمید تنولی، صدر شعبہ اُردو، گورنمنٹ شالامار کالج لاہور، ڈاکٹر محمد نعیم گھمن تھے۔ نظامت کے فرائض پروفیسر مس نداء رشید نے انجام دیئے۔ مقررین نے علامہ اقبال کے فلسفۂ خودی پر بات کرتے ہوئے موجودہ تعلیمی نظام میں اسے شامل کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ ڈاکٹر طاہر حمید تنولی نے کہا کہ اقبال کا تصورِ خودی محض فلسفیانہ نظریہ نہیں بلکہ ایک عملی خاکہ ہے جو نوجوانوں میں خوداعتمادی، تخلیقی صلاحیت اور قومی شعور پیدا کر سکتا ہے۔ انہوں نے تعلیمی نصاب میں اقبال کی فکر کو مرکزی حیثیت دینے کی تجویز پیش کی۔ ڈاکٹر نعیم گھمن نے اردو ادب اور تعلیم کے تناظر میں اقبال کی شاعری اور نثر کے عملی اطلاق پر روشنی ڈالی اور کہا کہ آج کے تعلیمی اداروں میں خودی کی بیداری اور استعماری ذہنیت سے آزادی کا درس دیا جائے تو نوجوان نسل حقیقی معنوں میں آزاد اور خودمختار ہو سکتی ہے۔

”ذکرِ اقبال میں محبتِ رسول ﷺ کی وسعت“

شیخ زاید اسلامک سنٹر، پنجاب یونیورسٹی لاہور کے زیرِ اہتمام خصوصی نشست

شیخ زاید اسلامک سنٹر، پنجاب یونیورسٹی لاہور کے زیرِ اہتمام ۳/دسمبر ۲۰۲۵ء کو ”ذکرِ اقبال میں محبتِ رسول ﷺ کی وسعت“ کے عنوان سے ایک فکری و علمی نشست کا انعقاد اسلامک سنٹر کے آڈیٹوریم میں کیا گیا۔ نشست کی صدارت ممتاز عالمِ دین اور سابق ڈین کلیہ علومِ اسلامیہ پروفیسر ڈاکٹر محمد حماد لکھوی نے کی۔ مہمان خصوصی سربراہ شعبہ ادبیات اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر طاہر حمید تنولی تھے۔

مقررین نے علامہ اقبالؒ کے فکر و فلسفے میں محبتِ رسول ﷺ کے مرکزی کردار اور اس کی عصری معنویت پر تفصیلی گفتگو کی۔ نشست میں اساتذہ، طلبہ، محققین اور علم و ادب سے وابستہ شخصیات کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ مقررین نے اس بات پر زور دیا کہ اقبالؒ کی فکر نوجوان نسل کی فکری و اخلاقی تربیت میں کلیدی کردار ادا کر سکتی ہے۔

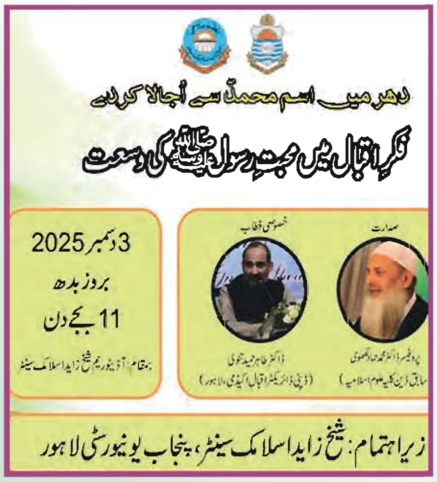

”علّامہ اقبال اور ہماری شناخت: اسرارِ خودی“

نور انٹرنیشنل یونیورسٹی اور نور سٹوڈنٹ لیڈرشپ پروگرام کے زیرِ اہتمام-فکری نشست

نور انٹرنیشنل یونیورسٹی اور نور سٹوڈنٹ لیڈرشپ پروگرام کے زیرِ اہتمام ۲/دسمبر ۲۰۲۵ء کو ”علّامہ اقبال اور ہماری شناخت: اسرارِ خودی“ کے عنوان سے جنرل عتیق الرحمٰن آڈیٹوریم، فاطمہ میموریل ہسپتال لاہور میں ایک فکری نشست کا انعقاد کیا گیا۔ اس فکری نشست کے مہمان مقررین سربراہ شعبہ ادبیات اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر طاہر حمید تنولی، معروف اردو شاعر، سابق کنٹرولر ہوم، پاکستان براڈکاسٹنگ کارپوریشن جناب خالد سعید شیرازی، صدر، ینگ اقبال اسکالرز کلب جناب زید حسین تھے۔ کلمات تشکر کو-فاؤنڈر، نور فاؤنڈیشن؛ ممبر بورڈ آف گورنرز، نور انٹرنیشنل یونیورسٹی محترمہ ماہا رحمان نے پیش کیے۔ نظامت کے فرائض ڈائریکٹر سٹوڈنٹ افیئرز اینڈ ایڈمشنز، نور انٹرنیشنل یونیورسٹی جناب احمد رشید نے انجام دیے۔

مقررین نے علامہ اقبال کی شاعری، فلسفۂ خودی، روحانی، فکری اور قومی اہمیت پر روشنی ڈالی اور موجودہ دور کے نوجوانوں کے لیے اس کی عملی افادیت اور شناخت کے بحران کے تناظر میں اس کے اطلاق پر تفصیلی گفتگو کی گئی۔ مقررین نے اتفاق کیا کہ علامہ اقبال کا تصورِ خودی آج بھی پاکستانی قوم کی خود شناسی، خود اعتمادی اور قومی ترقی کی بنیاد بن سکتا ہے۔ تقریب میں طلبہ، اساتذہ، محققین اور فکر و ادب سے دلچسپی رکھنے والوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔

”فکرِ اقبال اور نسلِ نو کی ذمہ داریاں“

اقبال اکادمی پاکستان اور گورنمنٹ کالج سول لائنز شیخوپورہ کے اشتراک سے خصوصی سیمینار

اقبال اکادمی پاکستان اور گورنمنٹ کالج سول لائنز شیخوپورہ کے اشتراک سے ۲۳ر اکتوبر ۲۰۲۵ء کو ”فکرِ اقبال اور نسلِ نو کی ذمہ داریاں“ کے عنوان سے خصوصی سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب کی صدارت پرنسپل پروفیسر ڈاکٹر عبدالرحیم اشرف نے صدارت کی۔ مہمان خصوصی سربراہ شعبہ ادبیات اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر طاہر حمید تنولی تھے۔ ڈاکٹر طاہر حمید تنولی نے اپنے کلیدی خطاب میں نوجوانوں کو اقبال کی تعلیمات (خودی، اسلامی اتحاد، قومی خودداری اور تہذیبی بیداری) پر عمل پیرا ہونے کی تلقین کی اور موجودہ دور کے چیلنجز میں اقبال کی فکر کی مطابقت اور افادیت پر زور دیا۔

لاہور کالج فار مین کرسچن کالج چارٹرڈ یونیورسٹی کے زیر اہتمام

”اقبالیات کے جدید تقاضے۔ایک علمی مکالمہ“

لاہور کالج فار مین کرسچن کالج چارٹرڈ یونیورسٹی کے زیر اہتمام یکم دسمبر ۲۰۲۵ء کو”اقبالیات کے جدید تقاضے۔ ایک علمی مکالمہ“ کے عنوان سے علامہ محمد اقبال کی فکر و فلسفہ پر ایک اہم علمی مکالمہ کا اہتمام کیا گیا۔ مہمان مقررین میں سربراہ شعبہ اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر طاہر حمید تنولی، صدر شعبہ اُردو فارمین کرسچین کالج ڈاکٹر انیل سموئیل، ایڈوائزر بزم اُردو ڈاکٹر عتیق انور تھے۔مقررین نے اقبالیات کے جدید تقاضوں کے تناظر میں فکرِ اقبال کی افادیت، خودی کا فلسفہ، اسلامی نشاۃ ثانیہ اور عصر حاضر کے فکری چیلنجز پر تفصیلی گفتگو کی۔ڈاکٹر طاہر حمید تنولی نے اقبال کی فکر کو معاصر مسائل کے حل کے لیے زندہ اور فعال قرار دیا جبکہ دیگر مقررین نے نئی تنقیدی جہتوں اور اردو ادب میں اقبال کا مقام پر روشنی ڈالی۔

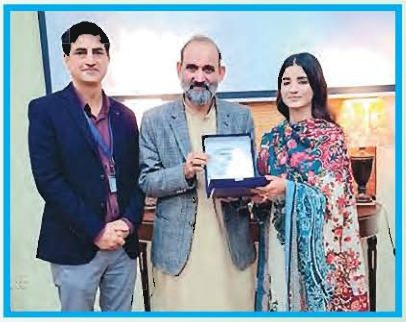

فارمین کرسچین کالج یونیورسٹی لاہور کے شعبہ مطالعۂ ادیان کے زیر اہتمام

”غزالی کی فارسی میراث: صوفیانہ بصیرت کا ایک مطالعہ“

فارمین کرسچین کالج یونیورسٹی لاہور کے شعبہ مطالعۂ ادیان کے زیر اہتمام ۱۳؍نومبر ۲۰۲۵ء کو”غزالی کی فارسی میراث: صوفیانہ بصیرت کا ایک مطالعہ“ کے عنوان سے ایک بین الاقوامی سیمینار کا انعقاد ایگزیکٹو لاؤنج میں کیا گیا۔کلیدی خطاب ڈاکٹر مائیکل نظیر علی (آکسفورڈ سینٹر فار ٹریننگ، ریسرچ، ایڈووکیسی اینڈ ڈائیلاگ) نے کیا۔ مہمان مقررین میں ڈاکٹر طاہر حمید تنولی (سربراہ شعبہ ادبیات اقبال اکادمی پاکستان) اور ڈاکٹر ترنجیت سنگھ بٹالیا (ایگزیکٹو ڈائریکٹر، ریلیجن فار پیس یو ایس اے اور پروفیسر، اوہائیو سٹیٹ یونیورسٹی) شامل تھے۔

سیمینار میں امام غزالی کی فارسی تصانیف، خصوصاً ان کی صوفیانہ فکر، تصوف کی گہرائی، روحانیت، اخلاقیات اور اسلامی فلسفے پر ان کے اثرات پر تفصیلی گفتگو کی گئی۔مقررین نے غزالی کی فارسی میراث کو جدید دور کے روحانی اور فکری بحرانوں کے تناظر میں انتہائی اہم قرار دیا اور اسے امت مسلمہ کی روحانی بیداری کے لیے ایک زندہ منبعِ ہدایت قرار دیا۔غزالی اور علامہ اقبال کے فکری ربط پر بات کرتے ہوئے کہا گیا کہ دونوں عظیم شخصیات نے اسلامی فکر کو عروج بخشا اور خودی اور روحانیت کے تصور کو نئی جہت دی۔

قومی صدارتی اقبال ایوارڈ اردو برائے سال ۲۰۲۳ء کی ماہرین کمیٹی کا اجلاس

قومی صدارتی اقبال ایوارڈ اردو برائے سال ۲۰۲۳ء کی ماہرین کمیٹی کا اجلاس ۲۶ نومبر ۲۰۲۵ء بروز بدھ اقبال اکادمی پاکستان کے لائبریری ہال میں منعقد ہوا۔ اجلاس کی صدارت ڈاکٹر طالب حسین سیال نے کی۔ ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی اجلاس کے کنوینر تھے۔ اجلاس میں ڈاکٹر نجیب جمال اور ڈاکٹر محمد یوسف اعوان نے شرکت کی جبکہ ڈاکٹر معین الدین عقیل، ڈاکٹر عبدالرزاق صابر، ڈاکٹر راشد حمید اور ڈاکٹر غلام قاسم مجاہد بلوچ آن لائن شریک ہوئے۔

اجلاس میں قومی صدارتی اقبال ایوارڈ اردو برائے سال ۲۰۲۳ء کے ماہرین کی طرف سے ارسال کردہ نتائج کو مرتب کیا گیا۔ ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے تمام ماہرین کے نتائج پڑھ کر سنائے جس پر ماہرین نے نتائج کی توثیق کی۔ اس اجلاس میں مرتب کردہ نتائج حتمی منظوری کے لیے صدارتی اقبال ایوارڈ کی سلیکشن کمیٹی میں پیش کیے جائیں گے۔ اجلاس کے اختتام پر ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے شرکاء کا شکریہ ادا کیا۔

قومی صدارتی اقبال ایوارڈ اردو برائے سال ۲۰۲۴ کی کتب کے ابتدائی انتخاب کا اجلاس

قومی صدارتی اقبال ایوارڈ اردو برائے سال ۲۰۲۴ء کی کتب کے ابتدائی انتخاب کے لیے ماہرین کمیٹی کے تین اراکین کا اجلاس ۲۶ نومبر ۲۰۲۵ء بروز بدھ اقبال اکادمی پاکستان کے لائبریری ہال میں منعقد ہوا۔ ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی اجلاس کے کنوینر تھے۔ اجلاس میں ڈاکٹر طالب حسین سیال، ڈاکٹر نجیب جمال اور ڈاکٹر محمد یوسف اعوان نے شرکت کی۔ اقبال اکادمی کے شعبہ ادبیات کی طرف سے تیار کردہ کتب کی جامع فہرست پیش کی گئی۔ ماہرین نے تمام کتب کا جائزہ لیا اور ابتدائی طور پر منتخب ہونے والی کتب کی فہرست مرتب کی۔ اجلاس کے اختتام پر ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے شرکاء کا شکریہ ادا کیا۔

قومی صدارتی اقبال ایوارڈ انگریزی (English) برائے سال ۲۰۲۱ء تا ۲۰۲۳ء کی ماہرین کمیٹی کا اجلاس

قومی صدارتی اقبال ایوارڈ اردو انگریزی (English) برائے سال ۲۱۔۲۰۲۳ء کی ماہرین کمیٹی کا اجلاس ۳۱ر دسمبر ۲۰۲۵ء بروز بدھ کو اقبال اکادمی پاکستان کے لائبریری ہال میں منعقد ہوا۔ اجلاس کی صدارت ڈاکٹر پروفیسر ڈاکٹر محمد سلطان شاہ نے کی۔ ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی اجلاس کے کنوینر تھے۔ کمیٹی کے دیگر اراکین میں سے ڈاکٹر سعادت سعید اور ڈاکٹر شفاعت یار خان بھی اجلاس میں موجود تھے جبکہ ڈاکٹر عبدالغفار سومرو اور ڈاکٹر جمیل اصغر جامی آن لائن شریک ہوئے۔ اجلاس میں قومی صدارتی اقبال ایوارڈ انگریزی برائے سال ۲۱۔۲۰۲۳ء کے ماہرین کی طرف سے ارسال کردہ نتائج کو مرتب کیا گیا۔ ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے تمام ماہرین کے نتائج پڑھ کر سنائے جس پر ماہرین نے نتائج کی توثیق کی۔ اس اجلاس میں مرتب کردہ نتائج حتمی منظوری کے لیے صدارتی اقبال ایوارڈ کی سلیکشن کمیٹی میں پیش کیے جائیں گے۔ اجلاس کے اختتام پر ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے شرکاء کا شکریہ ادا کیا۔

وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی، ترقی وخصوصی اقدامات
پروفیسر احسن اقبال کی زیرِ صدارت
علامہ محمد اقبال کے ۱۵۰ ویں سالِ ولادت کی تقریبات کے سلسلے میں قومی کمیٹی کا تیسرا اجلاس

وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی، ترقی وخصوصی اقدامات پروفیسر احسن اقبال کی زیر صدارت ۱۳راکتوبر ۲۰۲۵ء کو علامہ اقبالؒ کے ۱۵۰ ویں یومِ ولادت ۲۰۲۷ء کی قومی تقریبات کی تیاری کے لیے تیسرا اجلاس منعقد ہوا۔ ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے اجلاس میں سفارشات پیش کرتے ہوئے کہا کہ علامہ اقبال کے ۱۵۰ویں یوم ولادت کی تقریبات کے لیے لوگو (Logo) کی حتمی شکل کے لیے عام عوام سے تخلیقی آئیڈیاز طلب کیے جائیں۔ منعقدہ تقریبات کی اپ ڈیٹ شدہ عارضی ماہانہ کیلنڈر/ پلان بھی پیش کیا جائے۔ مزید برآں، انہوں نے چیئر سے درخواست کی کہ علامہ اقبال کے ۱۵۰ویں یوم ولادت کی تقریبات کے لیے قومی کمیٹی کی ذیلی کمیٹی کی تشکیل کا نوٹیفکیشن جلد از جلد جاری کیا جائے۔ انہوں نے مزید تجویز کیا کہ ڈاکٹر شہزاد قیصر، وائس پریذیڈنٹ، اقبال اکادمی لاہور کو ذیلی کمیٹی کا چیئرپرسن مقرر کیا جائے اور وہ خود ذیلی کمیٹی کے کنوینر کے طور پر خدمات انجام دیں گے۔ ہائر ایجوکیشن کمیشن (ایچ ای سی) کا ایک نمائندہ بھی بطور ممبر شامل کیا جائے۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ اسلام آباد میں ایک شاندار ''یادگارِ اقبال'' اور اقبال نیشنل لائبریری قائم کی جائے گی، جہاں اقبالؒ کی زندگی، فکر اور فن سے متعلق نادر علمی وادبی ذخیرہ محفوظ کیا جائے گا۔ اسی طرح اقبالؒ کی حیات اور پیغامِ خودی پر مبنی ایک ڈرامہ سیریز بھی تیار کی جائے گی تاکہ نئی نسل اقبالؒ کے افکار سے گہرائی کے ساتھ آشنا ہو سکے۔ مزید یہ کہ دنیا بھر میں اقبالؒ کی یاد میں تقریبات منعقد کی جائیں گی، جب کہ مرکزی تقریب میں بین الاقوامی سطح کے ممتاز مہمانوں کو مدعو کیا جائے گا۔ نوجوانوں کو اقبالؒ کے پیغامِ ایمان، عمل اور یقین سے روشناس کروانے کے لیے خصوصی تعلیمی وتخلیقی پروگرامز ترتیب دیے جائیں گے تاکہ اقبالؒ کی فکرِ خودی کو قومی تحریکِ تجدید کا حصہ بنایا جا سکے۔

وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی، ترقی وخصوصی اقدامات
پروفیسر احسن اقبال کی زیرِ صدارت
علامہ محمد اقبال کی ۱۵۰ویں سالگرہ تقریبات کی تیاریوں کا جائزہ: قومی کمیٹی کا چوتھا اجلاس

وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی، ترقی وخصوصی اقدامات پروفیسر احسن اقبال کی زیر صدارت ''۲۰۲۷ء میں علامہ اقبالؒ کی ۱۵۰ویں سالگرہ کی تقریبات'' کی تیاریوں کا جائزہ لینے کے لیے قومی کمیٹی کا چوتھا اجلاس ۱۵ردسمبر ۲۰۲۵ء کو منعقد ہوا۔ اجلاس میں وفاقی وزیر اطلاعات عطاءاللہ تارڑ بھی شریک تھے۔ اجلاس میں علامہ اقبال کی ۱۵۰ویں سالگرہ کے ساتھ ساتھ قائداعظم محمد علی جناح کے ۲۰۲۶ء میں ۱۵۰ویں سالگرہ سے متعلق مجوزہ تقریبات پر تفصیلی غور کیا گیا۔ پروفیسر احسن اقبال نے اعلان کیا کہ پاکستان ۲۰۲۶ء کو ''سالِ قائد اعظم'' قرار دے گا تاکہ قائداعظم محمد علی جناح کی ۱۵۰ویں سالگرہ قومی سطح پر باوقار اور یادگار انداز میں منائی جا سکے۔

احسن اقبال نے کہا کہ تقریبات کے پروگرام کو حتمی شکل دینے کے لیے ایک ذیلی کمیٹی تشکیل دی جا رہی ہے جو پانچ دنوں میں اپنی سفارشات پیش کر دے گی۔ انہوں نے زور دیا کہ یادگاری سرگرمیوں کے لیے ایک مربوط حکمت عملی اپنائی جائے تاکہ ان تقریبات کے ذریعے قائداعظم اور علامہ محمد اقبال کا پیغام نئی نسل تک مؤثر انداز میں پہنچایا جا سکے۔

قومی ورثہ وثقافت ڈویژن کی قائمہ کمیٹی کا چوتھا اجلاس

قومی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے قومی ورثہ وثقافت ڈویژن کا چوتھا اجلاس ۲۰ نومبر ۲۰۲۵ء کو پاکستان نیشنل کونسل آف دی آرٹس (PNCA) اسلام آباد کے کانفرنس روم میں محترمہ سیدہ نوشین افتخار، ایم این اے کی صدارت میں منعقد ہوا۔ اجلاس کا آغاز تلاوتِ کلامِ پاک سے ہوا۔ اس کے بعد پچھلے اجلاس کی کارروائی کے نکات کی توثیق کی گئی اور گزشتہ اجلاس کی سفارشات پر عملدرآمد رپورٹ پر تفصیلی تبادلۂ خیال کیا گیا۔

سیکرٹری قومی ورثہ وثقافت ڈویژن جناب اسد الرحمن گیلانی نے بتایا کہ اقبال اکادمی پاکستان نے پہلے ہی سے علامہ اقبال کے پسرزادہ اقبال اور دخترِ اقبال سے ان کی زندگی و خدمات پر تفصیلی انٹرویوز ریکارڈ کر لیے ہیں اور انہیں کتابی شکل دینے کا کام جاری ہے۔ کمیٹی نے ہدایت کی کہ یہ انٹرویوز علامہ اقبال کی ۱۵۰ ویں سالگرہ (۲۰۲۷ء) سے قبل ضرور کتابی صورت میں شائع کیے جائیں اور اس کے علاوہ ان کی ویڈیوز سوشل میڈیا پر بھی عام کی جائیں۔ کمیٹی نے مزید سفارش کی کہ ۲۰۲۷ء کو ”سالِ اقبال“ قرار دے کر پورا سال ملک بھر کے سکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں میں اقبال کی ۱۵۰ ویں سالگرہ کے پروگرام منعقد کیے جائیں تاکہ نوجوان نسل کو اقبال سے جوڑا جا سکے۔ اجلاس میں محترمہ نتاشا دولتانہ، سمر ہارون بلور، سعیدہ جمشید، شائستہ خان، مہتاب اکبر راشدی، صبا تالپور، نعیمہ کشور خان اور جناب سنجے پروانی

(اراکین قومی اسمبلی) نے شرکت کی۔ سیکرٹری اور نیشنل ہیریٹیج اینڈ کلچر ڈویژن کے دیگر سینئر افسران سمیت اقبال اکادمی سے ڈاکٹر طاہر حمید تنولی بھی موجود تھے۔

قائمہ کمیٹی برائے قومی ورثہ وثقافت کا پانچواں اجلاس

علامہ اقبال کے ۱۵۰ ویں یوم ولادت کی تقریبات کے حوالے سے اہم سفارشات

قومی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے قومی ورثہ وثقافت ڈویژن کا پانچواں اجلاس منگل ۱۶ دسمبر ۲۰۲۵ء کو قومی اسمبلی سیکریٹریٹ اسلام آباد کے کانسٹی ٹیوشن روم میں منعقد ہوا۔ اجلاس کی صدارت ایم این اے محترمہ سیدہ نوشین افتخار نے کی۔ اجلاس کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ اس کے بعد کمیٹی نے پچھلے اجلاس کی کارروائی کے منٹس کی منظوری دی اور گزشتہ اجلاس کی سفارشات پر عملدرآمد کی رپورٹ پر تفصیلی بحث کی۔

علامہ اقبال کی فیملی کے انٹرویوز کو کتاب کی شکل میں محفوظ کرنے اور ان کی ۱۵۰ ویں سالگرہ سے قبل شائع کرنے کی سفارش کے حوالے سے ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے کمیٹی کو آگاہ کیا کہ اکادمی نے علامہ اقبال کے صاحبزادے جاوید اقبال اور صاحبزادی منیرہ بانو کے انٹرویوز ریکارڈ کر لیے ہیں اور انہیں مرتب و ایڈٹ کر کے کتابی شکل میں شائع کرنے کا کام جاری ہے۔

کمیٹی نے سفارش کی کہ اکادمی علامہ اقبال کی تیسری نسل سے بھی رابطہ کر کے مزید مواد حاصل کرے، تمام انٹرویوز کو کتاب کی شکل میں محفوظ کر کے سالگرہ سے قبل شائع کرے اور اسے سوشل میڈیا پر بھی شیئر کرے۔ مزید برآں، کمیٹی نے تجویز کیا کہ اقبال اکادمی علامہ اقبال کی زندگی اور خدمات پر ایک مختصر دستاویزی فلم یا فلم تیار کر کے ٹیلی ویژن پر نشر کرے اور سوشل میڈیا پر بھی شیئر کر کے نوجوانوں کو مشغول کرے۔ علامہ اقبال کی ۱۵۰ ویں سالگرہ کے سلسلے میں سکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں میں سال بھر تقریبات منعقد کرنے کی پچھلی سفارش پر سینئر جوائنٹ سیکریٹری قومی ورثہ وثقافت ڈویژن جناب سیہو سکندر رجالال نے کمیٹی کو بتایا کہ ڈویژن نے نوجوانوں کو سال بھر تقریبات میں شامل کرنے کا پلان تیار کر لیا ہے۔ کمیٹی نے سفارش کی کہ صوبوں، مشہور شخصیات اور چیئرمین پیمرا کو بھی ان تقریبات میں شامل کیا جائے۔

اس کے بعد کمیٹی نے ”دی اقبال اکادمی (ترمیمی) ایکٹ ۲۰۲۵ء“ اور ”دی نیشنل فنڈ فار کلچرل ہیریٹیج (ترمیمی) ایکٹ ۲۰۲۵ء“ (حکومتی بلز) پر غور کیا اور دونوں کو متفقہ طور پر منظور کر لیا۔

علامہ محمد اقبال کے ۱۵۰ ویں یوم ولادت کی تقریبات

ذیلی کمیٹی کا پہلا اجلاس

۱۵۰ ویں یوم ولادت کی تقریبات کے لیے قومی کمیٹی کی قائم کردہ ذیلی کمیٹی کا اجلاس، نائب صدر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر شہزاد قیصر علامہ محمد اقبال کی زیر صدارت ۱۲ر نومبر ۲۰۲۵ء کو وزارت منصوبہ بندی، ترقیات وخصوصی اقدامات، اسلام آباد میں منعقد ہوا۔ یہ ذیلی کمیٹی، قومی کمیٹی کی ہدایات کے مطابق تشکیل دی گئی ہے تاکہ یوم ولادت کی تقریبات کی موثر منصوبہ بندی، ہم آہنگی اور انعقاد کو یقینی بنایا جاسکے۔

ڈاکٹر شہزاد قیصر نے بتایا کہ علامہ محمد اقبال کے ۱۰۰ ویں اور ۱۲۵ ویں سالگرہ ۱۹۷۷ء اور ۲۰۰۲ء میں مناسب طریقے سے منائی گئی تھیں۔ ڈاکٹر شہزاد قیصر نے وزیر منصوبہ بندی، ترقیات وخصوصی اقدامات جناب پروفیسر احسن اقبال کی ذاتی کاوشوں، عزم اور تمام متعلقہ فریقین کو شامل کرنے کی تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ اقبال کے افکار کو ملک کے سیاسی، تعلیمی اور انتظامی نظام میں فوری طور پر شامل کیا جائے۔

ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے قومی کمیٹی کے تین اجلاسوں (۸ اگست، ۱۷ ستمبر اور ۱۳ اکتوبر ۲۰۲۵ء) کے فیصلوں پر عملدرآمد کی تازہ ترین صورتحال سے آگاہ کیا۔ انہوں نے بتایا کہ اکادمی نے علامہ اقبال کی ۱۵۰ ویں سالگرہ کی تقریبات کے لیے ایک مکمل تقویمِ واقعات تیار کرلی ہے، جو ۱۷ر ستمبر ۲۰۲۵ء کے قومی کمیٹی کے دوسرے اجلاس میں پیش کی جاچکی ہے، لیکن اب تک متعلقہ اراکین سے فیڈ بیک موصول نہیں ہوا۔

وزارت اطلاعات ونشریات کے نمائندے نے اجلاس کو آگاہ کیا کہ علامہ اقبال کی زندگی، ورثے اور فلسفے پر مبنی ٹی وی ڈراما سیریز کے لیے پروڈکشن ہاؤس، ٹی وی چینل اور ڈراما پروڈیوسر کی خدمات حاصل کرنے کے لیے درخواست برائے تجاویز (RFP) روزناموں میں شائع کردی گئی ہے۔ ڈراما سیریز کے سکرپٹ کمیٹی کی تشکیل کے حوالے سے ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے آگاہ کیا کہ یہ معاملہ وزارت اطلاعات ونشریات کے دائرہ کار میں آتا ہے، تاہم کمیٹی کی تشکیل اقبال اکادمی سے مشاورت کے بعد کی جائے گی۔

ہائر ایجوکیشن کمیشن (HEC) اور وزارت وفاقی تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت کے نمائندوں نے زور دیا کہ تعلیمی اداروں کو علامہ اقبال کی فکر اور فلسفے کی تعلیم کے لیے ضروری مالی وسائل فراہم کیے جائیں۔

تفصیلی بحث ومباحثہ کے بعد ذیل کے فیصلے کیے گئے۔ تمام اراکین ذیلی کمیٹی جلد از جلد اقبال اکادمی پاکستان کی جانب سے شیئر کی گئی سالگرہ کی تقویمِ واقعات پر اپنا فیڈ بیک فراہم کریں گے۔ اقبال اکادمی پاکستان وزیر منصوبہ بندی، ترقیات وخصوصی اقدامات/نیشنل کمیٹی کے چیئرمین سے درخواست کرے گی کہ تقریبات کی مختلف سرگرمیوں کے لیے مطلوبہ مالی وسائل دستیاب کرائے جائیں۔ وزارت اطلاعات ونشریات تقریبات کے لیے لوگو ڈیزائن مقابلے کے لیے قومی روزناموں میں فوری اشتہار دے گی۔ ہائر ایجوکیشن کمیشن (HEC) مختلف یونیورسٹیوں میں موجود علامہ اقبال سٹڈیز کے شعبہ جات کو مضبوط کرنے کے لیے ضروری اقدامات کرے گی۔ ذیلی کمیٹی نے نوٹ کیا کہ وزارت خارجہ کا نمائندہ اجلاس میں موجود نہیں تھا اور تقویمِ واقعات پر ان کا فوری فیڈ بیک طلب کیا گیا۔

علامہ محمد اقبال کے ۱۵۰ ویں یوم ولادت کی تقریبات

ذیلی کمیٹی کا دوسرا اجلاس

علامہ محمد اقبال کے ۱۵۰ ویں یوم ولادت کی تقریبات کے لیے قومی کمیٹی کی قائم کردہ ذیلی کمیٹی کا دوسرا اجلاس، نائب صدر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر شہزاد قیصر علامہ محمد اقبال کی زیر صدارت ۱۶ر دسمبر ۲۰۲۵ء کو وزارت منصوبہ بندی، ترقی وخصوصی اقدامات، اسلام آباد میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی، وزارت منصوبہ بندی وخصوصی اقدامات جناب محمد آصف سمیت وزارتِ خارجہ، ڈائریکٹوریٹ آف الیکٹرانک میڈیا اینڈ پبلیکیشنز (DEMP) کے نمائندگان نے شرکت کی۔

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے چیئرمین کمیٹی کو ۱۵۰ سالہ تقریبات کے سلسلے میں وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی، ترقی وخصوصی اقدامات کی سربراہی میں ۱۵ر دسمبر ۲۰۲۵ء کو منعقدہ قومی کمیٹی کے چوتھے اجلاس میں کیے گئے فیصلوں پر عملدرآمد کی تازہ ترین صورتحال سے آگاہ کیا۔ تقریبات کا کیلنڈر اور منصوبہ قومی کمیٹی کے تمام اراکین کے ساتھ شیئر کیا جاچکا ہے۔ موصول یادگاری لوگو (Logo) کے ڈیزائن مصنوعی ذہانت (AI) پر مبنی سافٹ ویئر کی مدد سے تیار کیے گئے تھے جن میں اصلیت اور تخلیقی صلاحیتوں کی کمی تھی۔ وزارتِ خارجہ کے نمائندے نے ۱۵۰ سالہ تقریبات کے حوالے سے بیرونِ ملک ۲۴ مشنز میں پروگرام منعقد کرنے کا تفصیلی منصوبہ اور اس کے لیے درکار بجٹ پیش کیا۔ ڈی ای ایم پی کے نمائندے نے اجلاس کو آگاہ کیا کہ علامہ محمد اقبال کی سوانح عمری پر مبنی ڈرامہ سیریل کی تیاری کے لیے پروڈکشن ہاؤسز کی جانب سے بڑی تعداد میں بولیاں (Bids) موصول ہوئی ہیں۔ ہائر ایجوکیشن کمیشن (HEC) کے نمائندے نے نصابی تبدیلیوں کے ذریعے انڈر گریجویٹ تعلیمی پروگراموں میں 'اقبالیات' کے فروغ کے ساتھ اقبالیات کی تخصص (Specialization) کو جوڑنے پر تفصیلی پریزنٹیشن دی۔

چیئرمین کمیٹی ڈاکٹر شہزاد قیصر نے ذیلی کمیٹی کے پہلے اجلاس میں کیے گئے فیصلوں پر عملدرآمد فوری عمل میں لانے کی ہدایات جاری کرتے ہوئے کہا کہ ایونٹ کیلنڈر کو حتمی شکل دینے کے لیے تمام اراکین سے رائے لی جائے۔ اقبال اکادمی پاکستان، ہائر ایجوکیشن کمیشن اور وزارتِ خارجہ کو مذکورہ بالا سرگرمیوں کے کے لیے ترقیاتی یا جاری بجٹ سے فنڈز کی فراہمی کی اور انعقاد کی منظوری قومی کمیٹی سے لی جائے۔

ڈائریکٹر اقبال اکادمی سے علمی و ادبی شخصیات کی ملاقات

جناب بسم اللہ کاکڑ و دیگر (کوئٹہ)

جناب خلیل توقار و دیگر (اسلام آباد)

جناب سلمان حمید کھوکھر و دیگر (لاہور)

ڈاکٹر محمد سلیم مظہر (اسلام آباد)

جناب عبدالحق ہاشمی (کوئٹہ)

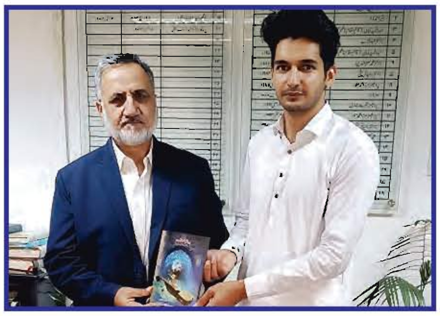
جناب طاہر (پشاور)

جناب ماجد و دیگر (لاہور

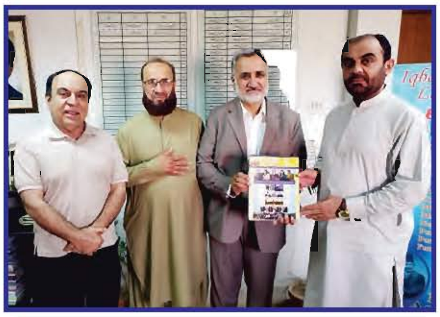
جناب محمد سلیم ترکئی، سید عبدالشکور و دیگر (کوئٹہ)

جناب محمد ثمر اقبال (لاہور)

جناب فہد و دیگر (لاہور)

یونیک گروپ انسٹیٹیوٹ کے طلباء

جناب عرفان جعفر، انجینیئر عنایت و دیگر (لاہور)

وفات

سینیٹر جناب عرفان صدیقی

معروف کالم نگار، مدبر سیاستدان اور دانشور سینیٹر عرفان صدیقی ۱۰ رنومبر ۲۰۲۵ء کو اسلام آباد میں انتقال کر گئے۔ ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے جناب عرفان صدیقی کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا۔ جناب عرفان صدیقی، وزیر اعظم پاکستان کے مشیر برائے قومی تاریخ و ادبی ورثہ، سابق صدر اقبال اکادمی پاکستان اور ۱۵۰ سالہ تقریبات یوم اقبال کمیٹی کے رکن بھی تھے۔ ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے اُن کے جانے سے علمی و ادبی اور سیاسی میدان میں ایک بڑا خلا پیدا ہو گیا ہے۔ وہ علمی و ادبی اداروں کو مستحکم کرنے کے لیے ایک توانا آواز تھے۔ ان کی خدمات اقبال کی فکری میراث کو فروغ دینے میں ناقابلِ فراموش ہیں۔ جناب عرفان صدیقی کے کالم و تحاریر میں علامہ اقبال اور قائد اعظم کے افکار کی نئی جہت نظر آتی جو قارئین کے لیے فکری رہنمائی اور قومی بیداری کا ذریعہ بنتی تھی۔

نمائش کتب

بین الاقوامی اقبال کانفرنس، کوئٹہ

بین الاقوامی کتاب میلہ، ایکسپو سنٹر کراچی

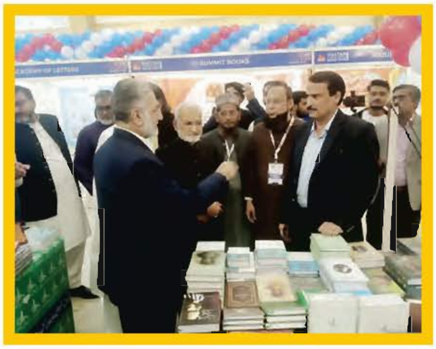

بین الاقوامی کتاب میلہ، ایکسپو سنٹر ملتان

لاہور یونیورسٹی اینڈ مینجمنٹ سائنسز، لاہور

یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی، لاہور

کیپس کالج، فیروز پور روڈ لاہور

تسہیل پیام مشرق، تسہیل: احمد جاوید۔ نثری ترجمہ: خرم علی شفیق، مزملہ شفیق۔ تصاویر: نتاشہ سلیم

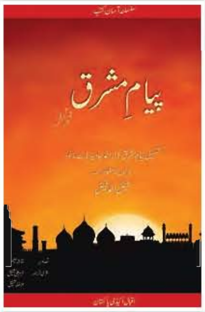

تسہیل پیام مشرق علامہ اقبال کی معروف فارسی تصنیف پیام مشرق کا سہل، بلیغ اور فکری طور پر قابلِ فہم نثری ترجمہ ہے، جسے احمد جاوید کے فکری اشارات کے تحت خرم علی شفیق اور مزملہ شفیق نے اردو نثر میں منتقل کیا ہے۔ نتاشہ سلیم کی دیدہ زیب تصویریں کتاب کو ایک جمالیاتی جہت عطا کرتی ہیں۔ "مختصر باتیں" کے عنوان سے پیامِ مشرق کے حکیمانہ نکات قاری کے لیے نہ صرف رہنمائی کا ذریعہ بنتے ہیں بلکہ کتاب کی افادیت کو بھی دوچند کر دیتے ہیں۔

کتاب کا آغاز "لالۂ طور" کے عنوان سے ہوتا ہے۔ آدم، ابلیس، فطرت، وقت، زندگی اور قیامت جیسے موضوعات کو حکیمانہ زبان میں پیش کیا گیا ہے۔ "ساقی نامہ"، مکالمۂ خدا و انسان"، اور "گلاب کی خوشبو" جیسے علامات اقبال کے فکری نظام کو دلنشین انداز میں ظاہر کرتے ہیں۔

کتاب کا دوسرا حصہ "یورپ کی تصویریں" میں شوپنہار، نیٹشے، گوئٹے، برگساں، اور مزدور و سرمایہ دار کے تناظر میں اقبال کے تنقیدی شعور کا اظہار ہے۔

یہ کتاب اقبالیات کے طلبا، عام قاری اور فکری ادب کے عشاق کے لیے ایک بیش بہا تحفہ ہے۔

تجدیدِ فکریاتِ اسلام مترجم: ڈاکٹر وحید عشرت

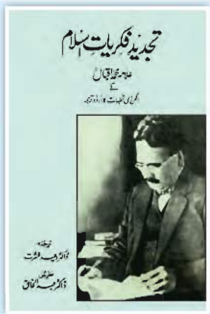

تجدیدِ فکریاتِ اسلام، علامہ محمد اقبالؒ کے مشہور انگریزی خطبات کا اردو ترجمہ ہے، جسے معروف مترجم ڈاکٹر وحید عشرت نے نہایت محنت، علمی دیانت اور فکری باریکی کے ساتھ اردو قالب میں ڈھالا ہے۔ ان خطبات کی نظرثانی ڈاکٹر عبدالخالق نے کی ہے تاکہ اصل مفہوم کی صحت اور فصاحت برقرار رہے۔ یہ خطبات دراصل برصغیر اور اسلامی دنیا میں فکرِ اسلامی کی تجدید کی ایک علمی کوشش ہیں، جن میں علامہ اقبالؒ نے فلسفہ، مذہب، سائنس اور جدید انسانی فکر کے مابین ربط کو قرآن مجید کی روشنی میں بیان کیا۔

کتاب میں سات جامع خطبات شامل ہیں: علم اور مذہبی مشاہدہ، مذہبی واردات کے انکشافات کا فلسفیانہ معیار، خدا کا تصور اور دُعا کا مفہوم، انسانی خودی کی آزادی و لافانیت، مسلم ثقافت کی روح، اسلام میں حرکت کا اصول، اور کیا مذہب کا امکان ہے؟

یہ ترجمہ اردو قارئین کو فکرِ اقبال کی گہرائیوں میں جھانکنے اور عصرِ حاضر کے فکری چیلنجز کا اسلامی زاویہ نظر سے تجزیہ کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ یہ کتاب محققین، طلبا اور عام قاری کے لیے یکساں مفید ہے۔

تسہیل زبورِ عجم از ڈاکٹر اقبال احمد خان

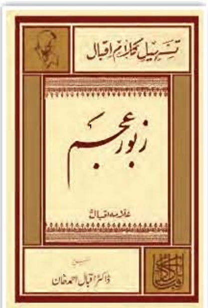

تسہیل زبورِ عجم، علامہ محمد اقبالؒ کی تصنیف زبورِ عجم کا سلیس اردو ترجمہ، تشریح اور فرہنگ پر مشتمل ایک وقیع علمی و ادبی کارنامہ ہے، جسے ڈاکٹر اقبال احمد خان نے نہایت محنت، دیانت اور فکری بصیرت کے ساتھ پیش کیا ہے۔ زبورِ عجم اقبال کی وہ مثنوی ہے جس میں انہوں نے فارسی زبان کے قالب میں فلسفہ، عرفان، خودی، عشقِ حقیقی اور ملتِ اسلامیہ کے احیاء جیسے مضامین کو فنی جمالیات کے ساتھ بیان کیا۔ چونکہ فارسی آج کے قارئین کے لیے نسبتاً دشوار زبان ہو چکی ہے، اس لیے اس مثنوی کے مفہوم تک رسائی کے لیے تسہیل اور فرہنگ کی ضرورت محسوس کی جاتی رہی۔

ڈاکٹر اقبال احمد خان کا یہ کام نہ صرف اقبال فہمی کی ایک سنجیدہ کوشش ہے بلکہ اقبالیات کے طلبہ، اساتذہ، محققین اور عام قارئین کے لیے ایک رہنما متن کی حیثیت رکھتا ہے۔ اس کتاب میں اصل فارسی اشعار کے ساتھ سادہ اردو ترجمہ، اہم الفاظ کی لغوی وضاحت اور فکری نکات کی تشریح شامل ہے، جو زبورِ عجم کو اقبالیات کے طلبا کے لیے قابلِ فہم بنانے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔

جاوید نامہ: مقدمہ، حواشی و تعلیقات از پروفیسر ڈاکٹر ارشاد شاکر اعوان

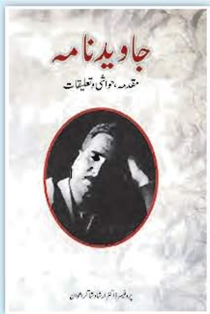

جاوید نامہ: مقدمہ، حواشی و تعلیقات پروفیسر ڈاکٹر ارشاد شاکر اعوان کی مرتب کردہ ایک وقیع علمی کاوش ہے، جو علامہ اقبالؒ کی عظیم مثنوی جاوید نامہ کو سمجھنے کے لیے موثر معاون ہے۔ جاوید نامہ نہ صرف اقبال کے فکری سفر کا عروج ہے بلکہ اسے ایک روحانی سفر، ایک عرفانی مکالمہ، اور ایک تہذیبی تجدید کا منشور بھی کہا جا سکتا ہے۔ اس کتاب میں ڈاکٹر ارشاد شاکر اعوان نے اقبال کے اس تخلیقی سفر کو مقدمے، حواشی اور مفصل تعلیقات کے ذریعے قابلِ فہم اور قابلِ تحقیق بنا دیا ہے۔ ہر باب کے تحت شامل تمہیدات، کرداروں کی معنویت، فکری مباحث، اور شعری رمز و کنایات پر سیر حاصل وضاحت دی گئی ہے۔

کتاب کے نو ابواب میں جاوید نامہ کے تمام فکری و تخیلاتی مراحل بی from مناجات سے لے کر خطاب بہ جاوید تک بی کو ترتیب و تشریح کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔ اس جامع اشاریاتی اور تحقیقی کام کے ذریعے نہ صرف اقبال فہمی میں آسانی پیدا ہوتی ہے بلکہ یہ کتاب محققین، طلبہ، اور فکرِ اقبال کے سنجیدہ قارئین کے لیے ایک اہم ماخذ کی حیثیت رکھتی ہے۔

چوں مرگ آید ڈاکٹر سید تقی عابدی

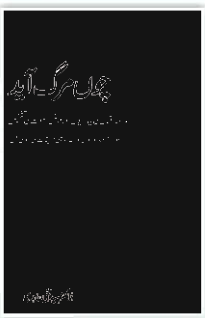

چوں مرگ آید: علامہ اقبال کی بیماریوں اور مرضِ الموت کی تشخیص، ڈاکٹر سید تقی عابدی کی ایک نہایت اہم اور محققانہ تصنیف ہے جو شاعرِ مشرق کی جسمانی صحت، علالت اور وفات سے متعلق تاریخی، سوانحی، ادبی اور طبی معلومات کا جامع مرقع ہے۔

اس کتاب میں علامہ اقبال کی مختلف جسمانی بیماریوں جیسے چشم، گردہ، نقرس، دل، حلق، پھیپھڑوں، معدہ، دانت، اور نیند کی کمی وغیرہ کا طبی تجزیہ پیش کیا گیا ہے، جس میں ایلوپیتھک، سرجیکل، اور دیگر طریقہ ہائے علاج کا ذکر مستند حوالوں اور خطوط کی روشنی میں کیا گیا ہے۔

ڈاکٹر عابدی نے جدید میڈیکل تحقیق کو بروئے کار لاتے ہوئے اقبال کی تشخیص و علاج کی کوتاہیوں کی نشاندہی بھی کی ہے اور یہ سوال بھی اٹھایا ہے کہ آیا علامہ اقبال نے بیس سال عمر کم پائی؟ کتاب کے آخری ابواب میں اقبال کی آخری بیماری، آخری رات، وقتِ رخصت اور جنازے کی تفصیلات نہایت دردمندی سے قلم بند کی گئی ہیں۔

یہ کتاب نہ صرف اقبال شناسوں بلکہ طب، تاریخ اور سوانح نگاری سے دلچسپی رکھنے والوں کے لیے بھی ایک گراں قدر اثاثہ ہے۔

اقبال اکادمی پاکستان سے آن لائن استفادہ

اقبال اکادمی پاکستان کی ویب سائٹس مصنوعی ذہانت سے ہم آہنگ، شائقین کی تعداد دوگنی۔

اس سال میں علامہ اقبال کی مرکزی ویب سائٹ allamaiqbal.com کو مصنوعی ذہانت سے ہم آہنگ کیا گیا جبکہ گزشتہ سال میں اقبال آفاقی کتب خانہ کو کیا گیا تھا جس کی وجہ سے ان ویب سائٹس پر ٹریفک میں کئی گنا اضافہ دیکھنے میں آیا۔

۱۔ مرکزی ویب گاہ:

علامہ اقبال کی مرکزی ویب گاہ پر مکمل کلیات، تراجم، آڈیو، ویڈیو، شروح کے لنک موجود ہیں، جن سے شائقین اقبالیات دنیا بھر سے مستفید ہوتے ہیں۔ علامہ اقبال کی نادر تصاویر کا ذخیرہ بھی موجود ہے۔ روزانہ کی بنیاد پر اردو، انگریزی میں اقبالیاتی سرگرمیوں کی معلومات، پوسٹرز و بینرز آویزاں کیے جاتے ہیں۔ اس سال میں 130 بینرز آویزاں کیے گئے۔

https//:www.allamaiqbal.com/

۲۔ علامہ اقبال آفاقی کتب خانہ

اس سال میں علامہ اقبال آفاقی کتب خانہ میں اقبالیات پر بیش بہا بنگالی کتب کا اضافہ کیا گیا جس کی وجہ سے دو لاکھ سے زائد بنگالی صارفین نے ان سے استفادہ کیا۔

https//:iqbalcyberlibrary.net

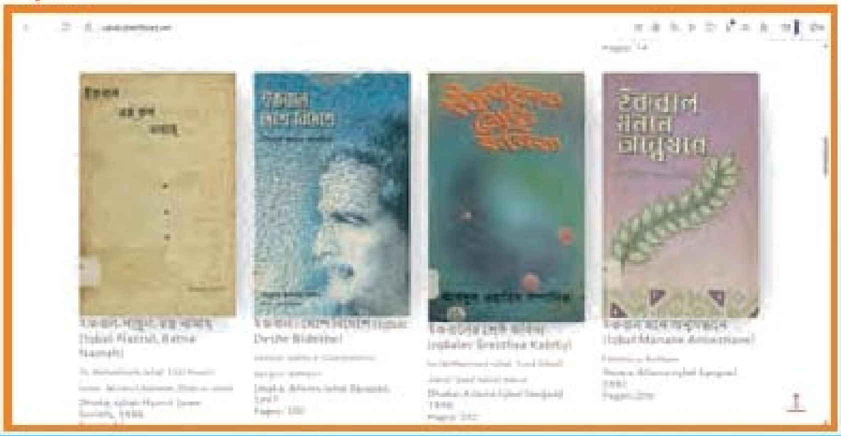

۳۔ اقبال اکادمی کا یوٹیوب چینل

اکادمی کے یوٹیوب چینل پر 2377 ویڈیوز موجود ہیں جن کے 485.4 ملین سے زائد ویوز ہیں۔ دنیا بھر سے شائقینِ اقبال کے لیے سیمینارز، ورکشاپس، مشاعرے، ملی نغمے، بچوں کی نظمیں، لیکچرز وغیرہ کی متنوع موضوعات پر وسیع تعداد موجود ہے۔ اس سہ ماہی میں سیمینار، پینل ڈسکشن، خصوصی لیکچرز و دیگر تقریبات و سرگرمیوں پر مشتمل 47 ویڈیوز اپ لوڈ کی گئیں جن کے 75 ہزار سے زائد ویوز اور تقریباً پانچ لاکھ امپریشن ہیں۔

https://-www.youtube.com/iqbalacademy

سوشل میڈیا:

اس سہ ماہی میں اقبال اکادمی کے زیرِ اہتمام منعقدہ سرگرمیوں کی 173 پوسٹس سوشل میڈیا پر شیئر کی گئیں۔
اکادمی کے دیگر معلوماتی و سوشل میڈیا لنکس کی تفصیل ذیل میں درج کی جا رہی ہے:

فیس بک: https://-www.facebook.com/Allamaiqbal

انسٹاگرام: dr.allamaiqbal

ٹویٹر: DrAllamaiqbal

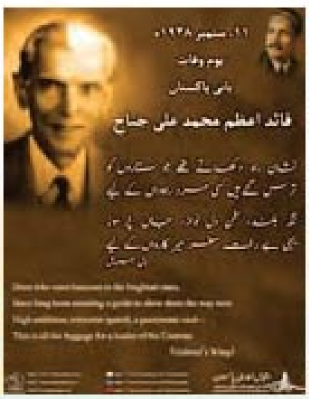

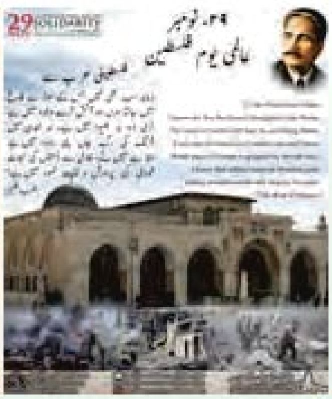

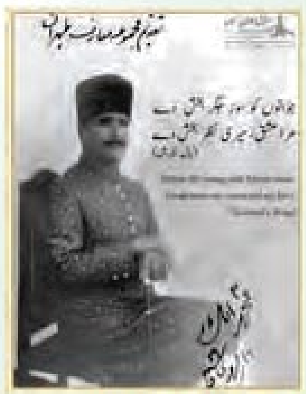

علامہ اقبالؒ کے ۱۴۸ویں یومِ ولادت کے موقع پر وفاقی وزیر قومی ورثہ وثقافت ڈویژن جناب اورنگزیب خان کھچی کا پیغام

وفاقی وزیر قومی ورثہ وثقافت ڈویژن جناب اورنگزیب خان کھچی نے کہا ہے کہ علامہ محمد اقبالؒ کے ۱۴۸ویں یومِ ولادت کے موقع پر حکومتِ پاکستان ملکی اور عالمی سطح پر ان کی فکر کے فروغ کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے۔ وفاقی وزیر جناب اورنگ زیب کھچی نے مزید کہا کہ آج کے عالمی چیلنجز کا حل صرف فکرِ اقبال میں پوشیدہ ہے، جو انسانیت، خودی، آزادیٔ فکر اور عالمگیر بھائی چارے کا پیغام دیتی ہے۔

حکومت نے علامہ اقبالؒ کے ۱۵۰ویں یومِ پیدائش کے موقع پر شایانِ شان تقریبات کے لیے ''۱۵۰ سالہ تقریبات کمیٹی'' قائم کی ہے، جس میں سرکاری عہدیداران کے ساتھ اقبال شناس، ماہرینِ تعلیم اور محققین شامل ہیں۔ اس ضمن میں اقبال اکادمی پاکستان مرکزی کردار ادا کرے گی اور ملک کے چاروں صوبوں، آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان میں اقبالیاتی مراکز کے قیام میں معاونت فراہم کرے گی۔ پہلے مرحلے میں سیالکوٹ میں ''اقبال ریسرچ اینڈ کلچرل کمپلیکس'' کا آغاز ہو چکا ہے، جو تحقیق، تربیت اور علمی تبادلے کا مرکز ہوگا۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ اس سلسلے میں اقبال اکادمی پاکستان علامہ اقبال کے کلام کو بین الاقوامی زبانوں میں منتقل کرنے اور علامہ اقبال کی فکر پر ملکی و بین الاقوامی اقبال شناسوں کے تحقیقی منصوبے شائع کرنے کا اہتمام کر رہی ہے، جس سے نہ صرف نئی نسل کے لیے فکرِ اقبال سے تعارف ممکن ہوگا بلکہ قومی زندگی کو بھی فکرِ اقبال کے اصولوں سے ہم آہنگ کرنے کے امکانات پیدا ہوں گے۔

بین الاقوامی سطح پر بھی فکرِ اقبال کو اجاگر کرنے کے لیے جامعات، تحقیقی اداروں اور اہلِ علم کے اشتراک سے علمی کانفرنسیں، نمائشیں اور مکالمے منعقد کیے جائیں گے تاکہ مشرق و مغرب کے مابین فکری فاصلے کم ہوں اور پاکستان کا علمی وتہذیبی تشخص اجاگر ہو۔

وفاقی وزیر نے کہا کہ حکومت علامہ اقبالؒ کے افکار کو تعلیمی نظام اور قومی پالیسی میں شامل کرے گی تاکہ نئی نسل اقبال کے پیغامِ خودی اور تعمیرِ ملت سے روشناس ہو سکے۔

اقبال اکادمی پاکستان کی ہیئت حاکمہ

وفاقی وزیر، صدر اقبال اکادمی پاکستان، جناب اورنگ زیب کھچی

نائب صدر اقبال اکادمی، ڈاکٹر شہزاد قیصر

وفاقی سیکرٹری (NH&CD)، جناب اسد الرحمن گیلانی

ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان، ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی

خازن اقبال اکادمی پاکستان، جناب ایم اے حجازی

ڈاکٹر نجیبہ عارف (اسلام آباد)

ڈاکٹر عبدالرزاق صابر (بلوچستان)

جناب غلام احمد جھنڈیر (پنجاب)

ڈاکٹر سلمٰی شاہین (خیبر پختونخواہ)

ڈاکٹر محمد اکرم (اسلام آباد)